بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(پ ۲، سورۃ البقرہ آیت ۱۷۹)

ترجمہ: "اور تمہارے لیے بدلہ لینے میں زندگی ہے اے عقل والو! تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"

www.KitaboSunnat.com

داعئ حق کا پیغام اہلِ اسلام کے نام

ہر مسلمان کی اصل وراثت دنیا میں قرآن وسنت ہے

اب کوئی وارث بننے کو تیار نہیں۔

کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "علماء انبیاء کے وارث ہیں"

(حدیث)

جمع وترتیب: عبدالرشید انصاری، سرفراز کالونی جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ القرآن

(پ ۲، سورۃ بقرہ، آیت ۱۷۹)

ترجمہ: "اور تمہارے لیے بدلہ لینے میں زندگی ہے اے عقل والو! تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"

داعیٔ حق کا پیغام اہلِ اسلام کے نام

ہر مسلمان کی اصلی وراثت دنیا میں قرآن و سنت ہے۔
اب کوئی وارث بننے کو تیار نہیں۔
کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "علماء انبیاء کے وارث ہیں۔"
(حدیث)

جمع و ترتیب، عبدالرشید انصاری، سرفراز کالونی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب : داعئ حق کا پیغام، اہلِ اسلام کے نام
جمع وترتیب : عبدالرشید انصاری   ناشر : عبدالرشید انصاری
بار اوّل : ۲۰۰۰ء   صفحات : ۱۲۰
مطبع : زاہد بشیر پرنٹرز لاہور   تعداد : ایک ہزار

نظر ثانی کرنے والے حضرات

۱۔ حافظ محمد عباس انجم گوندلوی مدرس جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ
۲۔ حافظ عبدالسلام زاہد مدرس مرکز العلوم الاثریہ گلبرگ کالونی نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۳۔ مولانا محمد عبداللہ نثار سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
۴۔ مولانا عطاء الرحمٰن اشرف خطیب مسجد اہل حدیث مجید پورہ سیالکوٹ

اہلِ علم سے اپیل

اگر اس کتاب کے کسی حصہ میں کوئی غلطی یا علمی خامی نظر آئے تو ہمیں اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ شکریہ۔
عبدالرشید انصاری سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
مولانا محمد اشرف سلیم کے تاثرات	۳	پیش لفظ مولانا قاری محمد اسمٰعیل اسد حافظ آبادی	۲۱
علم دین کے وارث علمائے کرام ہیں	۸	حافظ محمد عباس انجم کی طرف سے تعارف	۲۳
تائیدات و تصدیقات	۱۵	سبب تالیف	۲۷
مندرجہ ذیل علمائے اہل حدیث اور احباب اہل حدیث کو مسلکی جذبہ کے تحت سوالات ثلاثہ ارسال کر دیئے ہیں	۱۹	ہم حق کو پھینکتے ہیں اوپر باطل کے پس سر توڑ تا ہے اس کا تو وہ فنا ہو جاتا ہے	۳۱
		عبدالمحسن کا بذریعہ وکیل شیخ امان اللہ عبدالرشید انصاری کو نوٹس	۳۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضامین	صفحہ نمبر
جواب نوٹس	۳۳
عبدالرشید انصاری کی دردمندانہ اپیل	۳۵
عبدالرشید انصاری کا بذریعہ وکیل میاں محمد ادریس عبدالمحسن کو نوٹس	۳۷
بذریعہ وکیل میاں محمد ادریس شیخ امان اللہ ایڈووکیٹ کو نوٹس	۳۸
مؤلف تو علمائے کرام کا وکیل ہے	۳۹
حدیث کی وعید	″
ایمان والو اپنے وعدے پورے کرو	۴۰
بذریعہ میاں محمد ادریس ایڈووکیٹ شیخ امان اللہ ایڈووکیٹ کو نوٹس	۴۱
اہلِ اسلام سے مشورہ کرنے کا حکم	۴۲
دنیا میں فیصلہ کروانا چاہتے ہو یا آخرت میں؟	۴۵
محترم حضرات اور برادرانِ اسلام کی خدمت میں گزارش	۵۳
دوزخ واجب، جنت حرام	۵۵
مردے کی طرف سے روزے رکھنا ورثاء کے ذمے	۵۷
مقروض جنت کے دروازے پر روک دیئے گئے	۵۸
مقروض مسلمان جنت میں داخل نہ ہوگا	۵۹
مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے	۶۰
جواب دینا اخلاقی فرض ہے	۶۱
بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہے	″
داعی الی اللہ کا مقام	۶۴
اسلامی تعلیم پر ایک جماعت مامور رہنی چاہیے	۶۵

مضامین	صفحہ نمبر
تصدیق از حکیم محمود بن مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمہما اللہ تعالیٰ گوجرانوالہ	۷۱
مظلوم کو آواز بلند کرنے کی اجازت ہے	۷۷
بدلہ لینے کا حکم	۷۹
تین ارب بارہ کروڑ پچاس لاکھ روپے سے بہتر	″
ہمیں علمائے کرام کی خدمت میں کیوں التماس کرنا پڑی؟	۸۰
پہلی قسم کے حضرات جن کو کتابیں بھیجی گئیں	۸۲
دوسرے حصے میں ۲۱ علمائے کرام اور ۳ انتظامیہ والے	۸۵
تیسرے حصے میں ۱۱ علمائے کرام اور انتظامیہ کا ایک آدمی	۸۸
چوتھے حصے میں ۷ علمائے کرام، ۲۰ انتظامیہ والے، ۶ وکلاء شامل ہیں۔	۹۰
اگر ہم نے کسی کا حق مارا ہے تو دینے کو تیار ہیں۔	۱۰۱
پاکیزہ روزی عبادت ہے۔	″
تمام اہلِ اسلام سے اپیل	۱۱۰
جس انسان نے اپنے گناہ کا اقرار کیا اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔	۱۱۴
عذاب آجائے پھر مدد نہ مل سکے گی	۱۱۶
توبہ اللہ کا بڑا احسان ہے	″
توبہ کے وقت کی حدبندی	۱۱۷
اگر بندہ ناحق مقدمہ کرے	۱۱۹
عبدالرشید انصاری کی طرف سے دعوت	۱۲۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد اشرف سلیم کے تاثرات

مبلّغ دین کی مدد کرنا ضروری ہے

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ۔

محترم انصاری صاحب !

وعلیکم السّلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوالات ثلاثہ کے جوابات قرآن وحدیث کی روشنی میں مندرجہ ذیل ہیں :

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد دنیا بھر میں دین حق (دین اسلام) کو تمام دینوں پر غالب کرنا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ہے۔ هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ (الآیہ۳۳ پارہ ۱۰ ع ۱۱) اور

باقی اگلے صفحات میں پڑھیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ہدیٰ یا دین حق سے مراد دینِ اسلام ہے۔ اور یہی اسلام عند اللہ محبوب اور مقصود ہے۔ دلیل ہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ اور پھر یہ واضح حقیقت ہے کہ اسلام صرف قرآن و حدیث میں بند ہے۔ اور کتاب و سنت کے سوا کسی بھی دوسری چیز کو ماننے یا عمل کرنے سے خالق کائنات نے سخت منع فرمایا ہے۔ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ (اعراف:۳) (ترجمہ) صرف اپنے رب کی اتاری ہوئی وحی (قرآن و حدیث) پر عمل کرو اس کے سوا کسی اور کی پیروی نہ کرو۔ ایک اور جگہ رب العزت نے ایمان والوں کے لیے اصل دین کی وضاحت فرمائی ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (سورہ نساء آیت ۵۹) یعنی دو ہی ہیں مسلک اہلحدیث کے اصول : کتاب اللہ اور سنتِ رسولؐ۔ امام اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے رخصت ہوتے وقت یہی فرمایا تھا۔ تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِھِمَا کِتَابَ اللّٰہِ وَسُنَّۃَ نَبِیِّہٖ ۔ کہ اے صحابہؓ کی جماعت میں تم میں دو چیزیں نصب العین کے طور پر چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک خدا کا قرآن دوسرا رسولؐ اللہ کا فرمان (موطا امام مالک) یہی وجہ ہے کہ اہلحدیث کی دعوت ایسی دعوت ہے جس پر پوری امت مسلمہ متحد ہو سکتی ہے۔ جبکہ دوسرے تمام فرقے اور گروہ ایسے متفق علیہ فارمولا سے یکسر تہی دامن ہیں۔ اور سچی بات یہی ہے کہ اللہ کے قرآن اور رسول اللہ کے فرمان پر ساری امت افتراق و انتشار سے بچ کر متحد اور متفق ہو کر کامیابی و کامرانی حاصل کر سکتی ہے۔

ثابت ہوا کہ دین اسلام قرآن و حدیث میں بند ہے اور ہر مسلمان کی اصلی وراثت دنیا میں قرآن و سنت ہے۔ آخرت میں جنت الفردوس ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے فرمایا ہے: أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

(پ ۱۸، مؤمنون آیت ۱۰، ۱۱) ترجمہ "یہی لوگ جنت الفردوس کے وارث ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے"۔

انبیاء اور مرسلین کے بعد اس کے وارث صرف علمائے حقانی اور علمائے ربانی ہیں۔ جیسا کہ فرمان مصطفوی ہے۔ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ (ابوداود، ابن ماجہ) یعنی علمائے حق انبیاء کے سچے وارث اور جانشین ہیں۔ (مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابوداود، ابن ماجہ، دارمی) اور یہ بھی واضح ہے کہ انبیاء کا ورثہ و وراثت دنیا کا مال و متاع یا درہم و دینار ہرگز نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا ورثہ دینی علم ہے جس کا وارث علماء کو بتایا گیا ہے۔ خالق کائنات نے اسی لیے اپنے دین کی اشاعت و ترویج اور تعلیم و تبلیغ کے لیے ان کو ہی منتخب فرمایا ہے۔ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲، سورہ فاطر آیت ۳۲) نتیجہ نکلا کہ علمائے دین ہی انبیاء کے اصلی وارث ہیں اور انبیاء اپنی امتوں کو دین ہی دیا کرتے ہیں اس لیے علمائے حق اسی دین اسلام (کتاب و سنت) کے وارث ہیں۔ اس کے بعد جماعت اہلحدیث ہی وہ جماعت ہے جس کا مسلک خالص محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا مظہر ہے۔ اور خاتم المرسلین کا مسلک صرف کتاب و سنت تھا۔ لہٰذا عصر حاضر میں اس مسلک کی حامل اگر کوئی جماعت ہے تو وہ صرف اہلحدیث مسلکِ حق کی حق جماعت ہے اور یہی جماعت اہلحدیث آپ کی حقیقی وارث ہے جس سے کوئی کلمہ گو مسلمان انکار نہیں کر سکتا۔ اور بفضل اللہ یہ جماعتِ حقّہ، طائفہ منصورہ، سواد اعظم اور فرقہ ناجیہ تا قیامت رہے گا۔ حدیث رسول میں ہے۔ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ (صحیح مسلم جلد دوم ص ۱۴۳، سنن ابن ماجہ ص ۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابت ہوا کہ علمائے اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث ہی اصل میں ـــــــ قرآن و حدیث کی جانشین اور وارث ہے اور جنت الفردوس بھی بعون اللہ ان کی وراثت ہے۔ تو پھر علمائے کرام اپنے علم سے اور احباب جماعت اپنے مال سے اس کو شب و روز زندہ اور تابندہ رکھیں۔ ہر دور میں علم اور مال ـــــــ سے دین کی گاڑی چلتی ہے۔ ان پر فرض ہے کہ اس گلشن اسلام کی آبیاری خلوص دل اور رضائے الٰہی کی خاطر دن رات کر کے جنت میں اپنی اصلی وراثت کو حاصل کریں۔ رب العالمین نے اس گروہ کو خیر امت کے پیارے لقب سے ملقب فرمایا كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پ ۴' آل عمران) اور دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (پ ۴' آیت ۱۰۴) مذکورہ دونوں آیات میں خیر سے مراد مفسرین کرام نے قرآن و حدیث کی اتباع کو لیا ہے یہ ضرور یاد رکھیں کہ ویسے تو ہر ہر متنفس موحد (اہلحدیث) پر احسن انداز میں تبلیغ حق فرض ہے۔ لیکن تاہم ایک جماعت خصوصی طور پر ـــــــ ہر وقت دعوتِ حق میں مشغول رہنی چاہیے خواہ وہ تقریری یا تحریری شکل میں ہو۔ لہٰذا علمائے اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث کے ہر ہر فرد کو اپنی اپنی استطاعت کے مطابق دل و جان سے قربانی دینی چاہیے۔ کیونکہ دین کی مدد کرنا خدا کی نصرت و مدد کا باعث ہے۔ قرآن کریم میں حکم ربانی ہے۔ يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ (سورہ محمد ۲۶ آیت ۷) اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ تاکیدی طور پر دوسری جگہ پھر فرمایا۔ کہ سستی نہ کرنا سن لو! وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ (الآیہ) اللہ تعالیٰ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا۔ اور پھر جو شخص بھی قرآن و سنت کی سچی دعوت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے کر گھر گھر، مسجد مسجد اور گاؤں گاؤں جاتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کی دعوت بھی احسن، وہ خود بھی احسن اور جو اس کی علمی، مالی خدمت ، حصولِ آخرت کے لیے کرتا ہے، وہ بھی خوش نصیب اور احسن ہے وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (پ ۲۴، حم سجدہ آیت ۳۳) مستند تفاسیر میں لکھا ہے کہ احسن قولا سے مراد قرآن اور داعی سے مراد محمد رسول اللہؐ ہیں اور پھر تا قیامت ہر وہ شخص اس میں شامل ہے جو قرآن وحدیث کی دعوت لے کر اٹھتا ہے اور پورے استقلال واستقامت کے ساتھ اس کا پرچم لہراتا ہے۔

آخر میں راقم الحروف العبد الاثیم محمد اشرف سلیم پاکستان بھر کے علمائے اہلحدیث اور اصحاب ثروت اہلحدیث سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ عالم دین کو بذریعہ علم اور احباب جماعت کو بذریعہ مال اس پر لازم ہے کہ وہ خلوص دل سے ذخیرۂ آخرت اور رضائے الٰہی کے لیے گوجرانوالہ کے ایک مسکین مبلغ، مخلص درویش، بے باک اور مسلک حق کے انتھک مجاہد برادرم عبدالرشید انصاری کے ساتھ تعاون فرمائیں۔ کیونکہ ایسے آدمی کے ساتھ دامے، درمے، قدمے، سخنے تعاون کرنا بلاشبہ دین الٰہی کے ساتھ تعاون کرنا ہے۔ اگر یہ علماء اور احبابِ جماعت سرمایہ دار قصداً و عمداً سستی اور اعراض کریں گے تو پھر قیامت کے دن یہ ورثائے علوم نبوت خدائی گرفت اور عذاب الٰہی سے ہرگز نہیں بچ سکیں گے۔

واللہ اعلم بالصواب ۔ والسلام مع الاکرام ؛ محمد اشرف سلیم فاضل عربی وفاضل مذاہب اربعہ
توحید منزل د قلعہ محمدیہ ، قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ ، مورخہ ۸ رجب ۱۴۱۷ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم دین کے وارث علمائے کرام ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، اَمَّا بَعْدُ وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (سورہ آل عمران آیت ۱۰۴) "اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے، یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہم پر فرض ہے کہ جس نے ہمیں ایمان جیسی دولت عظیمہ عطا فرمائی اور مسنون اعمال صالحہ بجا لانے کی ہمت اور توفیق بخشی جبکہ ہم ناتراشیدہ تھے۔ ہماری اصلاح و فلاح کے لیے رب العالمین نے وارثین انبیائے کرام، محدثینؒ فہام اور مبلغین عظام ہم تک پہنچائے۔ تاکہ ہم کو ایمان و کفر، توحید و شرک اور سنت و بدعت کی پہچان ہو جائے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ محض خالق ارض و سماء کے فضل و کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے نیکیوں کی طرف سبقت اور رغبت کریں۔ اور ہر قسم کی بدیوں سے اجتناب کریں۔ یہ دنیا تضادات کا مجموعہ ہے۔ یہاں بلندی ہے تو پستی بھی ہے۔ سیاہ ہے تو سفید بھی ہے۔ گرمی ہے تو سردی بھی ہے۔ بہار ہے تو خزاں بھی ہے۔ پھول ہیں تو کانٹے بھی ہیں۔ دن ہے تو رات بھی ہے۔ سنگ ہے تو موم بھی ہے۔ صدق ہے تو کذب بھی ہے۔ مومن ہیں تو کافر بھی ہیں۔ صالح ہیں تو فاسق بھی ہیں۔ جاہل ہیں تو عالم بھی ہیں۔ مشرک ہیں تو موحد بھی ہیں۔ اہل بدعت ہیں تو اہل سنت بھی ہیں۔ اہل تقلید ہیں تو اہل حدیث بھی ہیں۔ داعی الی الخیر ہیں تو داعی الی الشر بھی ہیں۔ اور عربی محاورہ ہے۔ تُعْرَفُ الْاَشْیَآءُ بِاَضْدَادِھَا اشیاء کو ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ضد سے پہچانا جاتا ہے۔

تو الحمد للہ ثم الحمد للہ ہمارے پاس کائنات کی سب سے بڑی دولت کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ موجود ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے علمائے اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث کو اس لافانی دولت اور عظیم خزانہ کے تحفظ کے لیے منتخب فرمایا۔ لہٰذا ہم اس الٰہ العالمین کا بے انتہا شکر کرتے ہیں کہ جس نے ہم جیسے کمزوروں اور گنہگاروں کو اس انبیاءؑ کی اصل میراث کا محافظ بنایا جس سے خدا کی معرفت اور دنیا و آخرت کی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ جو بھی اس وراثت نبویؐ قرآن و حدیث کا صحیح وارث بنے گا' وہی متقی و موحد جنت کی وراثت کا حقدار ہو گا۔ اگر غور و فکر کیا جائے تو یہ جنت کی زمین ہمارے جَدِّ امجد حضرت آدم علیہ السلام کی وراثت ہے۔ لائق اولاد آدم کو چاہیے کہ اعمال صالحہ مسنونہ کر کے اپنے باپ کی وراثت کو حاصل کرے ورنہ یہ اولاد ناخلف ہو گی۔ اور یہ اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ انبیاءؑ و مرسلینؑ کی مال و دولت اور جاگیرو جائداد وراثت نہیں ہوتی۔ بلکہ علمی وراثت ہوتی ہے۔

تمام جمہور اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ نبی اور امتی کی وراثت میں فرق ہے۔ ہر امتی جو بھی کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد چھوڑ کر فوت ہوتا ہے تو اس کے وارث بمطابق احکامات الٰہیہ اس کی اولاد اور دیگر اَعِزّہ واقارب ہوتے ہیں جبکہ نبیؑ کی فوتیدگی کے بعد اس کے مال کے وارث اس کے اَعِزّہ واقارب نہیں ہوتے۔ بلکہ تھوڑا بہت اگر کوئی دنیا کا مال ہو تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔ خود امام المرسلینؐ نے فرمایا۔ نَحْنُ مَعَاشِرَ الْاَنْبِيَاءِ لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً (صحیح بخاری ص ۸۵ و صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۱) ''ہم گروہ انبیاءؑ کسی کو اپنا وارث نہیں بناتے۔ بلکہ جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔'' ایک دوسری جگہ مزید حوالہ حدیث میں موجود ہے کہ انبیاء و مرسلینؑ کا گروہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زہد و تقویٰ کے انتہائی بلند مقام پر ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انہیں دنیا کے مال و منال اور جاگیر و جائیداد کا فکر ہرگز دامن گیر نہیں ہوتا۔ لَا یُوْرِثُ دِرْهَمًا وَّلَا دِیْنَارًا کہ انبیاءؑ روپے پیسے کو اپنا وارث نہیں بنایا کرتے۔ اِنَّمَا وَرِثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ بلکہ وہ اپنا علم کا وارث بناتے ہیں۔ جس نے یہ دینی وراثت حاصل کر لی گویا کہ اس نے وراثت نبویؐ کا بڑا حصہ پا لیا۔

اب چند قرآن کریم کے دلائل و براہین بھی اسی موضوع پر ملاحظہ فرمائیے۔

(آیت اول) : ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲ سورہ فاطر آیت ۳۲)

ترجمہ: "ہم نے کتاب کا وارث بنایا اپنے منتخب بندوں کو۔"

(آیت دوم) : حضرت زکریاؑ کی طلب اولاد کی دعا یوں درج ہے۔ وَزَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ (پ ۱۷، سورہ انبیاء)

ترجمہ: "اور جب اپنے رب کو پکارا اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔"

(آیت سوم) : سورہ مریم پ ۱۶ میں اس کی تفصیل ہے کہ حضرت زکریاؑ نے اولاد خدا سے کیوں مانگی۔ يَرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا

ترجمہ: "جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کا بھی وارث ہو اور بنا دے اس کو اے پروردگار پسندیدہ۔"

ثابت ہوا کہ حضرت زکریاؑ کی مراد جائیداد کی مالی وراثت نہیں تھی۔ بلکہ پوری آل یعقوب کی علمی نیابت اور علمی وراثت تھی۔

(آیت چہارم) : وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ (الآیہ) (پ ۱۹، سورہ نمل آیت ۱۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: "اور وارث ہوئے حضرت سلیمانؑ حضرت داوٗدؑ کے"

تو مذکورہ آیت سے بھی علمی وراثت مراد ہے۔ ورنہ حضرت داوٗد کے حضرت سلیمانؑ کے علاوہ اٹھارہ لڑکے اور بھی تھے۔ لیکن وہ اس قابل نہیں تھے کہ وہ آپ کی علمی وراثت،نبوت کے وارث بنتے۔ چنانچہ باپ کی وفات کے بعد حضرت سلیمانؑ ہی تیرہ سال کی عمر میں اپنے باپ کے جانشین اور وارث بنے۔

(آیت پنجم) : وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (پ ۱۷' انبیاء آیت ۱۰۵)

ترجمہ "اور بے شک ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں پند وموعظت کے بعد کہ بلا شبہ (جنت کی) زمین کے اصلی وارث تو میرے نیک بندے ہوں گے"

(آیت ششم) : وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ (پ ۲۴ سورہ زمر آیت ۷۴)

ترجمہ: "اور جب متقی لوگ گروہ در گروہ جنت میں داخل ہوں گے۔ تو کہیں گے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے جو ہمارے ساتھ وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھلایا اور ہمیں زمین کا وارث بنایا۔ اب ہم جنت میں جہاں چاہیں جگہ بنا سکتے ہیں۔"

(آیت ہفتم) : جنت کی وراثت کا تذکرہ سورۂ مریم میں یوں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (پ ۱۶ مریم آیت ۶۳)

ترجمہ: "یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے متقی بندوں کو بنائیں گے۔"

(آیت ہشتم) : وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (پ ۸ اعراف آیت ۴۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ترجمہ "اور ندا ہوئی کہ جاؤ تمہیں جنت کی وراثت دے دی گئی یہ صلہ تمہارے اعمال کا ہے۔"

(آیت ۴) : وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (پ ۲۵ زخرف آیت ۷۲)

ترجمہ : "یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث کیے گئے بہ سبب اپنے (مسنون) اعمال کے۔"

(آیت ۵) : اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (پ ۱۸ مومنون آیت ۱۰، ۱۱)

ترجمہ : "یہی لوگ وارث ہیں کہ جنت الفردوس کی وراثت پائیں گے پھر اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔"

مذکورہ بالا تمام دلائل آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہؐ کا خلاصہ یہ ہے کہ انبیاءؑ کی اصلی وراثت علوم نبوت کی وراثت ہے۔ مال و منال یا مادی جاگیر و جائیداد مراد نہیں اور علمائے حق اہلحدیث . بمصداق اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ یہ اصل وارثان انبیاءؑ ہیں۔ اور جب تمام انبیاءؑ میں خاتم الانبیاءؑ افضل ہیں، ایسے ہی تمام امم سابقہ میں امتِ محمدیہؐ خیر الامم ہے۔ ربّ العزت نے اپنے دینِ اسلام کا وارث اور محافظ ان کو بنایا اور یہ اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ خصوصی لوگوں پر مشتمل ہے چنانچہ اس نے کتاب و حکمت کی تعلیم و تبلیغ تقریر و تحریر اور نشر واشاعت اس امت مسلمہ کے ذمہ ٹھہرائی یہ اللہ تعالیٰ کا ان پر خصوصی فضل و کرم ہے۔ حضور اکرمؐ کی امت تمام امتوں سے افضل و اکرم ہے پھر اس امت میں سے حاملین قرآن و حدیث تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ ثابت ہوا کہ علمائے اہلحدیث ہی وارث انبیاءؑ اور نائب رسولؐ ہیں۔ اور وہ احباب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت بھی خوش نصیب اور بلند قسمت ہیں جو احباب جماعت مسلک حق اہلحدیث کے دامے، درہمے، قدمے سخنے دن رات انکے معاون اور مددگار ہیں۔ جب یہ اتفاق و اتحاد سے قرآن و حدیث کی وراثت کا تحفظ کریں گے اور خلوص دل سے عملی طور پر جانشین بنیں گے تو ایسے متقی موحد علماء اور انصار و احباب کو یقینی طور پر جنت کی اصلی وراثت الاٹمنٹ ہو گی۔ یہ وہ فرقہ ناجیہ اور طائفہ منصورہ ہے جو پاکبازوں اور وفا شعاروں کی جماعت ہے جنہوں نے رضائے الٰہی کی خاطر سچے وارث بن کر دینی وراثت کی حفاظت کی اور جنتی وراثت کے حصول کے لیے اس فانی دنیا میں بلا خوف و خطر ڈٹ کر تن، من، دھن کی بازی لگا دی۔ آخر میں یہ بھی گزارش ہے کہ جو ہمارے اکابرین اہلحدیث وفات پا چکے ہیں اور وہ تحریری صورت میں دینی مسائل چھوڑ گئے ہیں، ان کے کسی مسئلے کو بھی جو کہ قرآن و سنت کی روشنی میں صحیح ہے، کوئی مخالف یا دشمن تقریری یا تحریری صورت میں للکارتا ہے تو پہلے نمبر پر ان کی لائق اولاد کا حق ہے کہ وہ جسمانی اور روحانی طور پر وارث بن کر دکھائے اور ہر محاذ پر اس مخالف کا ناطقہ بند کرے اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے ان کے اعزہ و اقارب کا حق ہے اگر مرحوم علماء کی اولاد ناخلف ہے اور ان کے بعد رشتہ دار وہ بھی پکے دنیا دار یعنی بے دین ہی بن جائیں تو پھر پوری جماعت اہلحدیث کے افراد کا فرض ہے کہ جو آدمی مجاہد فی سبیل اللہ بن کر مسلکی حمیت کے پیش نظر اس میدان میں اپنے مرحومین اکابرین کی عزت اور قرآن و حدیث کی صداقت کا دفاع کرنے کے لیے سد سکندری بنے تو دل و جان سے اس کا ہر وقت ہر محاذ پر پوری جرأت و استقامت سے ہر طرح تعاون کرنا ہمارا دینی اور اخلاقی فرض ہے۔

دعا ہے کہ رب العالمین خالق کائنات وارثانِ انبیاءؑ علمائے اہلحدیث اور پوری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت کے احباب اہلحدیث کو مسلکِ حق اہلحدیث (قرآن و حدیث) کی وراثت کا حامل اور وارث بنائے اور جو اس وراثت پر حملہ آور ہو اس کا اتفاق واتحاد سے ہر میدان اور ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کریں اور مال و جان بھی خرچ کر کے اس فانی دنیا کو قربان کر کے اصلی وراثت مرنے کے بعد جنت الفردوس حاصل کریں۔ اور جو مخلص' موحد ادنیٰ سپاہی اور خادم بن کر (جناب عبدالرشید انصاری) مشرکین اور مبتدعین کو بفضل اللہ ہر عدالت میں خائب و خاسر اور شکست فاش دے کر اور مسلکی اشاعت اور سربلندی کی خاطر جو اپنا مکان بھی فروخت کر کے کافی مقروض ہو جائے' ایسے آدمی کا ساتھ دینا بلا شبہ اللہ اور رسولؐ کی خوشنودی کا پروانہ حاصل کرنا ہے اور جنت الفردوس کی وراثت کا مالک بنتا ہے اور اسی کا دوسرا نام جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت سے نوازے' آمین ثم آمین

والسلام مع الاکرام

محمد اشرف سلیم فاضل عربی و فاضل مذاہب اربعہ

قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

۲۶ شعبان المعظم' ۶ جنوری ۱۹۹۷ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائیدات وتصدیقات

تائید من جانب صوفی محمد اکبر گوجرانوالہ

جامع مسجد سیدنا ابراہیم علیہ السلام محلہ بختے والا گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے مولانا اشرف سلیم صاحب کا جواب پڑھا جو عبد الرشید انصاری صاحب کے سوال پر مولانا صاحب نے تحریر فرمایا۔ ماشاء اللہ مولانا اشرف سلیم صاحب نے بڑے پُرزور اور مدلل طور پر اہلِ خیر کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلائی ہیں اور خاص کر علمائے اہل حدیث اور احبابِ جماعت اور اہل حدیث اور اہل ثروت کا ذکر کر کے آپ نے پورا حق ادا کر دیا ہے اور اگر اب بھی سب حضرات عبد الرشید انصاری کا ساتھ نہ دیں تو احباب جماعت کی کمزوری سمجھی جائے گی۔ اس لیے احباب جماعت اہل حدیث پر ضروری ہے کہ عبد الرشید انصاری کی مدد کریں وگرنہ عند اللہ نادم ہونا پڑے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد الیاس اثری کی تائید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیز بھائی جناب مولانا محمد اشرف صاحب سلیم قلعہ دیدار سنگھ (گوجرانوالہ) نے محترم عبد الرشید صاحب انصاری کے تین سوالات کے صحیح، ٹھوس، مضبوط اور مدلل جوابات دیے ہیں۔ مولانا نے اہل حق کو ان کی وہ ذمہ داریاں یاد دلائی ہیں جن سے دین کی عظمت، اسلام کی قوت اور مسلک اہل حدیث کی دھاک دنیا میں بیٹھ جائے گی اور دین الٰہی دنیا میں غالب ہو جائے گا اور اسی مقصد کی تکمیل کے لیے آنحضرت ﷺ کی بعثت ہوئی۔ آج ہم مدارس، مساجد، ادارے اور مراکز اسی دین کی اشاعت و ترویج کے لیے قائم کر رہے ہیں۔ ان کاموں میں سے ایک کام یہ تحریری تبلیغ بھی سمجھ لینا چاہیے جو عبد الرشید انصاری کر رہے ہیں۔ واللہ اعلم

العبد محمد الیاس اثری

جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ

۸ ستمبر ۱۹۹۶ء

تائید منجانب مولانا عبید السلام صاحب

جو کچھ لکھا گیا ہے بالکل درست ہے۔ جماعت کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔

عبید السلام مدرس جامعہ علمیہ، ڈی بلاک، سیٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا

۹۶ء ۔ ۱۲ ۔ ۱۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائید من جانب مولانا حکیم محی الدین سلفی

خطیب مرکزی جامع مسجد اہل حدیث' بلاک ۱۹' سرگودھا

برادرم مکرم حضرت مولانا محمد اشرف سلیم صاحب نے بہترین انداز میں جو جواب دیا ہے' میں اس کی حرف بحرف تائید کرتا ہوں اور اس سلسلہ میں مزید عرض ہے کہ یہ ذمہ داری اولاً" مرکزی جماعت اہل حدیث پاکستان کو ادا کرنا چاہیے یا مرکزی جماعت اہل حدیث کے امیر جس کی ذمہ داری لگا دیں تا کہ تمام معاملہ اچھے انداز اور پورے سلیقہ سے سرانجام پا جاوے۔ اگر مرکزی جماعت انکار کرے تو ہر عالم اہلحدیث و افراد اہل حدیث اس عظیم ذمہ داری کو قبول کریں۔ ۹۷-۱-۴

تائید من جانب مولانا ابو عمر عبد العزیز النورستانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم و مکرم جناب عبد الرشید انصاری صاحب

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

سلام مسنون کے بعد عرض یہ ہے کہ آپ کے ارسال کردہ ۶ صفحات اس وقت موصول ہوئے تھے جبکہ میں سفر میں تھا جبکہ عید کے لیے گھر آیا تو آپ کے چھ صفحات پڑھ لیے۔ جواب دینے والا تھا کہ آپکا ایک خط، دو لفافے اور موصول ہوئے۔

محترم! میں آپ کے سوالات کا جواب دیتا ہوں۔ جواب کی دو حیثیتیں ہیں۔ ایک مسلک اہل حدیث اور اسلام کے لیے جذبے کی حیثیت ہے۔ دوم شرعی احکام کی حیثیت سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) جو جوابات مولانا محمد اشرف سلیم صاحب نے دیئے ہیں' وہ درست اور صحیح ہیں کہ علمائے اہل حدیث' جماعت اہل حدیث' سرمایہ دارانِ اہلِ حدیث مسائل کی تحقیق کے خرچے کے ذمہ دار ہیں دیانۃً اور اخلاقاً"۔ قرآن و سنت پر عمل کرنے کی وجہ سے یہ قرآن و سنت کے وارث ہیں۔ وارث کو چاہیے کہ ورثہ کو تمام حق داروں تک پہنچائیں ورنہ حق تلفی کے جرم عظیم میں اگر مستحق عذاب ہوں گے۔

ہاں میں بھی محترم مولانا محمد اشرف سلیم صاحب کے الفاظ سے سو فیصد اتفاق کرکے کہتا ہوں کہ پاکستان بھر کے علمائے اہلِ حدیث اور اصحابِ ثروت اہلِ حدیث سے پر زور اپیل ہے کہ عالم دین کو بذریعہ علم اور احبابِ جماعت کو بذریعہ مال اس پر لازم ہے کہ وہ خلوص دل سے ذخیرہ آخرت اور رضائے الٰہی کے لیے ایک مُبلّغ مخلص اور مسلکِ حق کے ان تھک مجاہد محترم مولوی عبد الرشید انصاری حفظہ اللہ کے ساتھ تعاون فرمائیں کیونکہ اس قسم کے مُبلّغ و مجاہد کے ساتھ تعاون کرنا یقیناً اللہ کے دین کے ساتھ تعاون ہے۔ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ۔ مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ

والسلام

۶ شوال ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۴ فروری ۱۹۹۷ء — ابو عمر عبد العزیز النورستانی

تائید من جانب مولانا محمد سعید طیب بھٹوی صاحب

مدرس جامعہ الدعوۃ الاسلامیہ' مرکز طیبہ اہل حدیث مرید کے

راقم الحروف نے محترم عبد الرشید انصاری صاحب کے سوالات کے جوابات جو مولانا محمد اشرف سلیم صاحب نے قرآن و سنت کی روشنی میں دیے ہیں' پڑھے۔ سچی بات یہ ہے کہ اس وقت تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ دینِ حق کی ترویج و اشاعت کے لیے جتنا بھی کر سکیں' تعاون کریں۔ چاہے وہ مالی صورت میں ہو یا جانی۔ اللہ تعالی ہم سب کو اپنا تن' من دھن قرآن و سنت کی اشاعت میں وقف کرنے کی توفیق دے آمین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل علمائے اہل حدیث اور احباب اہل حدیث کو مسلکی جذبہ کے تحت سوالات ثلاثہ ارسال کر دیے ہیں

(۱) مولانا حافظ عبد اللہ صاحب' شیخوپورہ' (۲) مولانا محمد حسین صاحب شیخوپوری' (۳) مولانا محمد حنیف صاحب' کامونکی' (۴) مولانا محمد نواز چیمہ صاحب' گوجرانوالہ' (۵) مولانا محمد شریف صاحب گوجرانوالہ' (۶) مولانا حافظ محمد اسد صاحب' گوجرانوالہ' (۷) مولانا صوفی محمد اکبر صاحب' گوجرانوالہ' (۸) مولانا شہباز احمد سلفی' گوجرانوالہ' (۹) مولانا محمد آصف ظہیر' گوجرانوالہ' (۱۰) مولانا عبد الغفور اثری' سیالکوٹ' (۱۱) محمد اکرم بن عبد الرشید انصاری' سیالکوٹ' (۱۲) جمال دین امیر' گوجرانوالہ' (۱۳) مولانا محمد عبد اللہ صاحب' گوجرانوالہ' (۱۴) پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب' لاہور' (۱۵) پروفیسر ساجد میر صاحب' سیالکوٹ' (۱۶) ڈاکٹر راشد رندھاوا' لاہور' (۱۷) حافظ احمد شاکر' لاہور' (۱۸) مولانا محمد علی جانباز' سیالکوٹ' (۱۹) مولانا منیر احمد شاکر' سیالکوٹ' (۲۰) عبد الواحد ولد غلام نبی (خواہرزادہ عبدالرشید انصاری) سیالکوٹ' (۲۱) جناب محمد داؤد صاحب (برادر عبدالرشید انصاری) سیالکوٹ' (۲۲) مولانا عبد الرحمن سلفی صاحب' کراچی' (۲۳) حافظ محمد محمد یحیی صاحب' بھائی پھیرو' (۲۴) مولانا معین الدین لکھوی صاحب' اوکاڑہ' (۲۵) حافظ عبد القادر روپڑی صاحب' لاہور' (۲۶) مولانا عبید السلام صاحب' سرگودھا' (۲۷) قاری ابوا الزاہد حفیظ اللہ صاحب' سیالکوٹ' (۲۸) قاری محمد ایوب صاحب' سیالکوٹ' (۲۹) محمد شریف سوہنی صاحب ایڈووکیٹ' سیالکوٹ' (۳۰) منظور الحق ولد محی الدین کامل (خواہر زادہ عبد الرشید انصاری) مظفر آباد' (۳۱) مولانا ابتسام الٰہی ظہیر' لاہور' (۳۲) مولانا عبد الحمید' گوجرانوالہ' (۳۳) مولانا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد رفیق سلفی' گوجرانوالہ' (۳۴) مولانا عبد المنان صاحب' گوجرانوالہ' (۳۵) مولانا محمد اشرف سلیم' قلعہ دیدار سنگھ' (۳۶) مولانا میاں جمیل صاحب' لاہور' (۳۷) مولانا محمد یحیٰ گوندلوی' ساہووالہ ضلع سیالکوٹ' (۳۸) حافظ عبد الشکور مدنی' لاہور' (۳۹) مولانا ثناء اللہ مدنی' لاہور' (۴۰) فضل الرحمٰن بن محمد الازہری' لاہور' (۴۱) حافظ نعیم الحق نعیم' لاہور' (۴۲) ایوب توحیدی صاحب' گوجرانوالہ' (۴۳) مولانا عبد اللہ نثار' گوجرانوالہ' (۴۴) میاں عبد الستار' سرگودھا' (۴۵) جناب اقبال صاحب' سرگودھا' (۴۶) مولانا محمد حسین مدنی' کامونکی' (۴۷) مولانا محمد سرور شفیق' پسرور' (۴۸) شیخ محمد ندیم بن شیخ عبد الحمیدؒ' سیالکوٹ' (۴۹) مولانا محمد مدنی' جہلم' (۵۰) مولانا عبد العزیز نورستانی' پشاور' (۵۱) مولانا عبدہ الفلاح' فیصل آباد' (۵۲) قاری محمد اسمٰعیل اسد' حافظ آباد' (۵۳) مولانا ارشاد الحق اثری' فیصل آباد (۵۴) جناب خالد صاحب' گوجرانوالہ' (۵۵) محمد یوسف احرار' گوجرانوالہ' (۵۶) مولانا عبد السلام بھٹوی' مرید کے' (۵۷) جناب ابو سعید محمد خالد بن منظور احمد' گوجرانوالہ' (۵۸) مولانا محمد رفیق صاحب' راہوالی' (۵۹) حافظ عبد الحقؒ' سیالکوٹ' (۶۰) شیخ اعجاز احمد ولد شیخ بشیر احمدؒ' سیالکوٹ' (۶۱) پروفیسر حافظ مطیع الرحمٰن' سیالکوٹ

تنبیہ : بعض علمائے کرام سے ہم نے عرض کی کہ آپ بھی جواب دیں گے کہ آپ کو بھی خط ارسال کر دیا جائے۔ انھوں نے نفی میں جواب دیا۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"تو تیرے ذمہ صرف تبلیغ ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔" (القرآن)

ہم نے صرف مسلکی جذبہ کے تحت سوال کرنے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

جناب محترم مولانا قاری محمد اسمٰعیل اسد حافظ آبادی

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (القرآن پ ۱) یعنی حق کو باطل سے مت ملاؤ اور علم رکھتے ہوئے کتمان حق نہ کرو۔

قرآن وسنت کامل ومکمل ہونے کے ساتھ ساتھ مُبین ومُبرہَن ایسا ضابطۂ حیات ہے کہ تضاد وتصادم اور اختلاف سے مبرا ومصفّٰی اور ہمیشہ کے لیے محفوظ' بے داغ اور منور ہے۔ اس دین حق کا خاصہ ہے کہ باطل اس کا سامنا کرنے سے قاصر ہے۔ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا (القرآن) آیہ کریمہ کا یہی منتہائے مقصود ہے یعنی "اے میرے پیغمبر ﷺ فرما دیجیے حق آگیا اور باطل جاتا رہا۔ بلاشبہ باطل کو جانا ہے۔" قرآن حکیم کی ان آیات اور ان سے ملتے جلتے دیگر بہت سے ارشادات سے روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حق وباطل کا اجتماع محال ہے اور بعینہ اسی طرح حق وصداقت کو کمال وضاحت سے پیش کرنا حق پرست حاملین قرآن وسنت کا فریضہ ہے جبکہ کتمانِ حق یہود ونصارٰی کا شیوہ ہے اور اس خصلت بد کے حامل علماء حضرات علمائے سوء کے زُمرہ میں شمار ہوں گے۔

رہا بے علم شخص کا سوال کرنا تو اس بارہ میں پیغمبر رحمت ﷺ کا حکیمانہ فرمان کمال راہنمائی کرتا ہے اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِیِّ السُّؤَالُ (مشکوٰۃ ص۵۵) یعنی عدم معرفت اور بے علمی کے مرض میں مبتلا شخص کے لیے سوال موجب شفا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ سے یہی مقصود ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ بات کہ سائل کا اہلِ علم سے سوال کرنا اور عالم دین کا اسے نظر انداز کرتے ہوئے جواب نہ دینا یقیناً کتمان علم ہے اور کبائر میں سے ہے۔ نیز یہ فرض منصبی کی ادائیگی میں ایسی کوتاہی ہے جسے اللہ رب العزت معاف نہیں کرے گا اور اس پر مستزاد یہ کہ کس قدر ستم رانی ہے جواب بھی نہ دے اور ہزاروں روپے نقد معاوضہ بھی پیشگی وصول کر لیا ہو۔ پھر ایسے مولانا حضرات کے جور و جفا کا ذکر ضبط تحریر میں کر دیا جائے تو مولانا صاحب بڑی خفگی سے فرمائیں گے یہ تو علماء کا استخفاف ہے۔ اللہ کے بندے استخفاف کا اتنا خطرہ تھا تو کم از کم رقم تو واپس کر دی ہوتی۔

یہ کیسا سائل ہے جو میدان علم میں کم مائیگی اور بے بضاعتی کے باوصف علمائے کرام کے کردار اور فریضہ کی ادائیگی کے لیے انہیں خواب غفلت سے جگا رہا ہو اور منہ مانگا معاوضہ بھی ادا کرتا ہو۔ اور بایں ہمہ یہ ارباب علم و فضل اسے جواب دینے سے بھی گریزپا ہوں۔ کیا ایسے باوصف علماء کے بارے میں بے چارے سائل کو اپنے "ریمارکس" دینے کی بھی اجازت نہیں؟ یہ ریمارکس بھی کتنے غیر مفید ہیں کہ ان سے ان اصحاب علم کی تنقیص ہوتی ہے' سبحان اللہ' یَالَلْعَجَبِ وَلِضَیْعَةِ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ
ایک طرف یہ سائل حمایت حق میں تن من دھن کی بازی لگائے بیٹھا ہو اور دوسری طرف صاحبِ عبا و قبا عالم دین کہ سوال کا جواب دینے سے قاصر اور معاوضہ بھی نقد وصول کیا ہو اور واپسی کی ہمت بھی نہ ہو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۹۷-۷-۱۹

از قلم مولانا قاری حافظ محمد اسمٰعیل اسد حافظ آبادی

جامع ابی بکرؓ ویسٹ وڈ کالونی' لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الراقم الاثم: حافظ محمد عباس انجم گوندلوی

مدرس جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

تعارف

یہ دنیا تضادات کا مجموعہ ہے' اس میں اگر شب تاریک ہے' تو سپیدۂ سحر بھی جلوہ گر ہوتا ہے۔ یہ چرخ نیلی فام اگر اپنی گردشوں کے دامن میں ٹھنڈک رکھتا ہے تو دوسری طرف آفتاب کی کرنیں شعلہ سوزاں بن کر سطح زمین کو آتش گاہ بنا دیتی ہیں' اس دھرتی کا ایک حصہ اگر خشک ریگزاروں کا تصور پیش کرتا ہے تو دوسرا پہلو حسین مرغزاروں کا منظر دکھاتا ہے۔ اگر کڑکتی دھوپ جگر سوزی کا سامان فراہم کرتی ہے تو ابرِ رحمت کی چھاؤں بہارِ جاں افزا کا سماں باندھے کھڑی ہے۔ اگر مسرتوں اور خوشیوں کے شادیانے بجتے ہیں تو یہاں غمناکیوں اور آہوں کے دل فگار مرثیے بھی گونجتے ہیں۔

اس دنیا میں غم اور شادی باہم مل کر ہوتے ہیں
جہاں بجتی ہیں شہنائیاں وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں

اس جہاں میں اگر جہالت نے گھٹائیں بپا کی ہوئی ہیں تو علم نے بھی اپنی تجلیات سے فضائیں بقعہ نور بنا دی ہیں ایک طرف اگر زندگی اپنی رعنائیاں' تابانیاں اور رونق افروزیاں دکھا رہی ہے تو دوسری طرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موت اپنی ہلاکت آفرینیاں، اور ویرانیاں مچا رہی ہے، اسی طرح ہمیشہ سے حق و باطل کے درمیان کشمکش جاری ہے۔ آپس میں یہ تناؤ، کھچاؤ کا شکار ہو کر میدان کارزار میں معرکہ آراء رہے ہیں تاہم حق ہمیشہ غالب رہا ہے ارشاد ربانی ہے۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ انجام کار متقی لوگوں کے ہاتھ ہی میں رہا ہے (اعراف نمبر128) ارشاد ربانی ہے وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ (فاطر19 تا21) نابینا اور بینا برابر نہیں، تاریکیاں اور روشنیاں برابر نہیں، سائے اور حرارت برابر نہیں۔میں کہتا ہوں اسی طرح حق اور باطل برابر نہیں۔

بعض اوقات تاریخ اسلامی میں حق و دیانت پر ایسا سخت ترین لمحہ بھی آیا ہے کہ اللہ پاک نے ایک آدمی سے روشنی حق کی مخالفتوں کے طوفان میں حفاظت کروالی، جیسا کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ ہیں۔

آج کا دور نہایت ہی پیچیدہ دور ہے دین اسلام کے لئے کئی چیلنج منہ کھولے کھڑے ہیں، اور ہم لوگ اس خطرناکی کا احساس بھی اتنا نہیں کر رہے، عملی اخلاق باختگی ہم میں عام ہوتی جارہی ہے، ہم دین کا فہم رکھنے والے بھی جس طرح دفاع چاہیئے ہم وہ کر پا نہیں رہے، بعض اوقات غیر مسلم اعتراضات کرتے ہیں وہ تو غیر مسلم ہیں ان کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس طرح چاہیں دفاع کریں مگر معاملہ اس وقت بہت ہی نازک رخ اختیار کرتا ہے جب اسلامی فرقے ایک بات کو اچھالتے ہیں اور فروعی مسائل کو ہوا دیتے ہیں' اس وقت مجبوری ہے کہ ہے جو بات کتاب و سنت کے معیار پر حق ہو اسے واضح کیا جائے' بہت سے علمائے کرام ان مسائل کو توجہ کے قابل نہیں سمجھتے جب کہ وہ بہت ہی اہمیت کے حامل ہو جاتے ہیں۔

اس دور میں ایک مرد فقیر' جو اپنی لگن میں مگن اور دھن میں مست ہے جناب عبدالرشید صاحب انصاری اسلام کے کسی بھی معاملہ پر چاہے اعتراض کرے اسلامی فرقہ والا یہ مرد درویش صفت اسی وقت میدان میں اترتا ہے اور اِحقاقِ حق اور اِبطالِ باطل کے دلائل کے انبار لگا دیتا ہے اور اس کے لئے اگر اسے درعدالت پر دستک دینی پڑے تو اس سے بھی چونکتا نہیں۔ ؏

آئین جواں مرداں حق گوئی و بیباکی ‌ ‌ ‌ اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھ میں ہے' داعی حق کا پیغام اہل اسلام کے نام' اس انداز پر مرتب ہے کہ اس میں جس نے انصاری صاحب پر کوئی اعتراض کیا ہے اسے بذریعہ نوٹس جواب دیا ہے۔ لیکن معترض راہ فرار اختیار کرتا رہا ہے۔ نمبر2 اس کے پیش لفظ دو نامور خطباء اور علمائے کرام جناب حافظ محمد اسماعیل صاحب حافظ آبادی' اور جناب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد اشرف سلیم صاحب قلعہ دیدار سنگھ والے جو ہیں انہوں نے لکھے ہیں۔

نیز! دین کی طرف دعوت دینے کی اہمیت اور وعدہ وفا کرنے کی فرضیت کتاب و سنت کے دلائل کے ذریعہ واضح فرمائی ہے اور پوری دلسوزی کے ساتھ دعوت و تبلیغ کے لئے اہل علم کو خصوصاً اور عوام کو عموماً تحریض و ترغیب دلائی ہے اور ابھارا ہے' اور بتایا ہے کہ دینی و دنیاوی نجات صرف تبلیغ حق سے ہی ممکن ہے۔ اللہ پاک اس کتاب کو مؤلف اور معاونین کے لئے باعث اجر بنائے اور تمام مسلمانوں کے لئے اسے مفید بنائے۔ آمین

صرف عصیاں ہوا وہ لحظہ عمر
جو تیری یاد میں بسر نہ ہوا

الراقم الآثم: حافظ محمد عباس انجم گوندلوی

مدرس جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

15-6-2000

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبب تالیف

جب کوئی جھوٹی بات یا تحریر ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے دفاع کا حکم ہے:

"انہیں ان کے عابد و عالم جھوٹی باتوں کے کہنے سے کیوں نہیں روکتے۔" (پ۶، مائدہ ۶۳)

۱۔ مجھے ایک کتاب بعنوان "تحقیق مسئلہ رفع الیدین" مصنفہ مولوی ابو معاویہ صفدر جالندھری، فقیروالی ضلع بہاولنگر کے بارے میں ابو سعید محمد خالد بن منظور احمد نے دوران سال ۱۹۸۰ء میں خبر دی جو رفع یدین کرنے کے خلاف تھی۔

اس کے صفحہ ۱۹ پر لکھا ہے کہ کوئی مرد میدان جو ہمت کرے اور ثابت کرے کہ رفع الیدین کرنا جائز ہے اور ہم اس کو ایک ہزار روپے انعام دیں گے۔ جس کے خلاف میں نے قانونی کاروائی کی۔ چیلنج ایک ہزار روپے کا تھا۔ عدالت نے ڈگری دے دی۔ جس کے نتیجے میں مجھے "الرسائل فی تحقیق المسائل" جمع و ترتیب دینا پڑی تاکہ مسئلہ رفع الیدین کی حقیقت عوام الناس کے سامنے واضح ہو جائے۔ یہ کتاب آٹھ بار شائع ہو چکی ہے۔ یہ کتاب ۱۹۸۴ء سے ۲۰۰۰ء تک شائع ہو رہی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہم نے چھ سوالات حافظ حبیب اللہ ڈیروی صاحب کی خدمت میں پیش کیے تھے مگر وہ ان کا جواب نہیں دے پائے اور ہم سے ۱۸۰۰ روپے لے لیے۔ نور الصباح کتاب کے مصنف پر ۶ سوالات تھے جو کہ انہوں نے حل نہیں کیے۔ ان سوالات کے جوابات شائع ہو چکے ہیں۔

نوٹ: اطلاع عام ہے کہ اگر کوئی اللہ کا بندہ ہمارے ان چھ اشکال کو حل کر دے تو ہم اس کو ہر اشکال کے حل پر مبلغ تین ہزار روپے یعنی کل اٹھارہ ہزار روپے ادا کریں گے۔

۲۔ مولانا بشیر الرحمٰن صاحب رحمہ اللہ نے تحریر کیا تھا کہ ایک مٹھی ڈاڑھی رکھنا تقریری سنت ہے۔ بندہ نے یعنی عبد الرشید انصاری نے دعوی دائر کیا۔ مولانا بشیر الرحمٰن کے خلاف کہ ڈاڑھی رکھنا تقریری سنت نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت نے نوٹس جاری کردیا مولانا بشیر الرحمٰن نے نہ شہادت دی نہ بیان دیا۔

مدعی کی شہادت ہوئی اور بیان دیا۔

جناب محمد شبیر احمد منہاس سول جج گوجرانوالہ نے مبلغ ۱۵۰۰ سو روپے کی ڈگری کردی اور عدالت نے فیصلہ کردیا۔

میں نے تحریری گفتگو کی اور ان کے دلائل کا جائزہ لیا۔ ڈاڑھی کے بارے میں یہ تمام تفصیل نجات المسلمین میں شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب پانچ بار شائع ہو چکی ہے۔

۳۔ علاوہ ازیں خواجہ محمد قاسم مرحوم کے مضمون پر ۹ اعتراضات کیے جن کا وہ جواب نہیں دے سکے۔ یہ گفتگو "اپیل" نامی کتاب میں شائع ہوئی ہے۔

شیخ محمد یوسف صاحب وان سوتری والے نے بندہ کو کہا ہے کہ حافظ محمد قاسم صاحب کا جو مقدمہ ہے ان سے دستبردار ہو جائیں۔ یہ پیغام انکو پہنچایا اور پوچھا کہ حافظ صاحب آپ کا ارادہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا جو شیخ صاحب کہتے ہیں وہ درست ہے۔

۴۔ ابوالزاہد قاری حفیظ اللہ صاحب ایم اے خطیب جامع مسجد اہل حدیث اول اقبال روڈ سیالکوٹ کا مرتب کردہ اوقات نماز کا ٹائم ٹیبل سیالکوٹ سے شائع کیا گیا۔ اس میں لکھا ہے کہ یکم مئی کو ظہر کی نماز کا وقت ۱۵۔ ۱ سوا بجے اور عصر کی نماز کا وقت سوا چار بجے ہے۔ اس نظام الاوقات میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ اول وقت نماز پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ اس ٹائم ٹیبل میں نماز کا وقت تو متعین کیا گیا ہے مگر اذان کا وقت متعین نہیں کیا گیا اور نہ ہی زوال کا وقت تحریر ہے حالانکہ جب تک زوال کا وقت نہ لکھا جائے، ظہر کی اذان کا وقت متعین نہیں ہو سکتا۔ میں نے اس کے متعلق کتاب "ہلاکت سے بچنے کا راستہ" جمع و ترتیب دی۔

۵۔ مولانا ابو الانعام محمد صفدر عثمانی صاحب دار العلوم رحمانیہ لاری اڈا فاروق آباد کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون "جرابوں پر مسح جائز ہے" ۹۰-۱-۲۲ کو رسالہ اشاعۃ السنہ میں شائع ہوا۔ میں نے اس پر کتاب لکھی جس کا نام ہے "جرابوں پر مسح جائز نہیں" دو بار شائع ہوئی۔

۶۔ مولانا ابو البرکات احمدؒ نے اعتراض کیا کہ تم نے یہ کتابیں کیسے شائع کیں؟ اس کے متعلق میں نے کتاب "حساب زندگی" شائع کی۔ اسکے بعد میں نے "میری آپ بیتی" شائع کی۔

۷۔ پروفیسر رفیع اللہ شہاب کا ایک مضمون "شریعت اسلامی اور سونے کے زیورات" کے متعلق تھا۔ ماہنامہ حکایت لاہور کے سالنامہ فروری ۱۹۸۸ء کے ص ۲۶۸ میں لکھا تھا کہ "آپ ﷺ نے مردوں کے لیے سونے کا استعمال ناجائز قرار دیا۔ اس کے بعد عورتوں کے لیے بھی سونے کے زیورات پہننا حرام قرار دے دیے۔" اس کے متعلق میں نے کتاب "سونے کے زیورات پہننے کا حکم" دو بار شائع کی۔

۸۔ بزم الفاروق مجاہد آباد مغل پورہ لاہور ۱۵ نے چیلنج شائع کیا "بیس تراویح کے بارے میں حنفی اہل سنت سچے ہیں۔ ہم نے وہابیوں کا مطالبہ پورا کر دیا۔ تمام وہابیوں کو اطلاع عام ہے۔ تمام روئے زمین کے وہابی اکٹھے ہو کر ہمارا مطالبہ مندرجہ ذیل بہ پابندئ شرائط پورا کر دیں تو مبلغ ساٹھ ہزار (۶۰۰۰۰) روپے انعام دیا جائے گا۔" اس کے بعد ایک لاکھ کا چیلنج ہوا۔ دوسرا دس لاکھ کا ہوا۔ تو اسکے جواب میں "البرہان" مرتب کی۔

۹۔ "مقروض مسلمان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ خود ادا نہ کر سکے تو وارثوں پر ادائیگی لازم ہے۔" اس کے لیے "مسائل مقروض" لکھی۔

۱۰۔ مولانا محمد سعید احمد اسعد نے اخبار ڈیلی بزنس رپورٹ ۹۰-۱۰-۱۰ میں بیان شائع کروایا جس میں وسیلہ کے منکروں کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی ثابت کر دے کہ "وسیلہ سے دعا مانگنا شرک ہے تو وہ مبلغ پچاس ہزار (۵۰۰۰۰) روپے انعام دینے کو تیار ہیں" اس کے جواب میں "جاء الحق" دو بار شائع کی۔ جس کا اب تک جواب نہیں آیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ "مسلمانوں میں صلح کرادو" کتاب شائع کی۔ "دو بھائیوں میں ملاپ کرادیا کرو"
۱۲۔ "عیسائی مبلغین سے تحریری گفتگو" کتاب شائع کی۔ ایگزیکٹو سیکرٹری پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول فیصل آباد نے عبدالرشید انصاری کو ۱۶ صفحات بھیجے۔ عبدالرشید انصاری نے ان صفحات پر تحریری گفتگو کی۔
۱۳۔ "حافظ محمد گوندلوی اور مکتبہ الاعتصام والے دونوں اشتہار درست ہیں۔"
۱۴۔ "احقاق الحق" کتاب شائع کی۔ جو لوگ عقیقہ کے وجوب اور اس کی قضا کے قائل نہیں، انہیں ہم نے ۳۱۲۵۰/- روپے ادا کردیے ہیں۔ انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔
۱۵۔ "قوم کی بیٹی کی کہانی۔ ایک دردمند کی زبانی" غلط طریقے اور غلط شرائط لگا کر لوگوں کا مال نہ کھاؤ۔ (القرآن)
۱۶۔ "ایک دردمند کا پیغام ورثائے اسلام کے نام" حصہ اول و دوم کتاب شائع کی۔ اب بھی کوئی وارث بننے کو تیار نہیں ہے کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے ضمن میں جب ہم نے دیکھا کہ اور کوئی یہ ذمہ داری پوری کرنے کو تیار نہیں تو راقم میدان میں نکلنے پر مجبور ہوا ہے۔
۱۷۔ حقوق العباد کی یاد دہانی بندہ مسکین کی زبانی۔
۱۸۔ کتاب کا نام "میری آپ بیتی" شائع کررہا ہوں۔
۱۹۔ جمع بین الصلوتین پر تحقیق ، گانے بجانے کی حرمت۔
۲۰۔ "دو لاکھ روپے کے چیلنج کا تحریری جواب" امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے موضوع پر حافظ محمد اکرم صاحب طوفانی آف سرگودھا اور عبدالرشید انصاری کے درمیان تحریری گفتگو۔ یہ گفتگو سورہ فاتحہ کی اہمیت کے نام سے حصہ اول و دوم تیسری مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔
۲۱۔ اوقات نماز کی تحقیق کتاب وسنت کی روشنی میں صفحات ۸۸
۲۲۔ مسئلہ عقیقہ پر نایاب تحقیق مکمل چھ حصے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ہم حق کو پھینکتے ہیں اوپر باطل کے پس سر توڑتا ہے اسکا تو وہ فنا ہو جاتا ہے

ان کتابوں کے لکھنے کا سبب یہ تھا کہ جب کوئی جھوٹی بات یا تحریر شائع ہو تو اس کے روکنے کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے "انہیں ان کے عابد و عالم جھوٹی باتوں کے کہنے سے کیوں نہیں روکتے" (پ ٦، مائدہ ٦٣)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "ان سے پسندیدہ طریقے سے بحث کرو"

وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (پ ١٤، النحل "ان سے پسندیدہ طریقے سے بحث کرو"

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (پ ٢١، العنکبوت) "اہل کتاب سے مناظرے مجادلے کا بہترین طریقہ ہی برتا کرو"

اچھی بات کی پیروی کرنے والوں کو ہدایت یافتہ کہا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ "وہ لوگ جو بات سنتے ہیں، پھر وہ اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "ہم حق کو پھینکتے ہیں اوپر باطل کے، پس سر توڑتا ہے اس کا تو وہ فنا ہو جاتا ہے"

"اور ثابت کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ اگرچہ گنہگار اس کو مکروہ سمجھیں" (القرآن)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

از دفتر شیخ امان اللہ بی اے. ایل ایل بی ایڈووکیٹ گوجرانوالہ

نوٹس بنام : عبدالرشید انصاری ولد پیر محمد ذات انصاری

ساکن سرفراز کالونی جی. ٹی. روڈ گوجرانوالہ

آداب! موکلم عبدالمحسن ولد عبداللہ نثار ذات جٹ ساکن سرفراز کالونی گوجرانوالہ نے مجھے وکیل مقرر کر کے آپ کو حسب ذیل نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی ہے۔

۱۔ یہ کہ آپ دینی کتب کے مصنف ہیں اور متعدد کتب آپکی جانب سے چھپ چکی ہیں

۲۔ یہ کہ آپکی کتب اور تصانیف پر مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر سماعت ہیں اور آپ ان مقدمات کا دفاع کرتے ہیں۔

۳۔ یہ کہ موکلم ان مقدمات کا وارث اور مختار بننا چاہتا ہے اور آپ کی جانب سے عدالتوں میں مقدمات کا دفاع کرنا چاہتا ہے۔

لہذا آپ کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کرتا ہے اور آپ سے اس کی اجازت چاہتا ہے۔

دستخط

شیخ امان اللہ ایڈووکیٹ. گوجرانوالہ 3-5-2000

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب نوٹس

محترم جناب عبدالمحسن ولد عبداللہ نثار بذریعہ شیخ امان اللہ صاحبان

آپ نے لکھا ہے؛ یہ کہ آپ دینی کتب کے مصنف ہیں، اب سائل بات کو واضح کرنا چاہتا ہے۔

ا۔ حافظ عبدالمنان نورپوری مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ کے خلاف "کھلا چیلنج" کے نام سے کتاب شائع ہوئی۔

پرنسپل شہناز بابر بٹ صاحب

سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ نے اس کتاب میں تمام غیر مقلدین کو مخاطب کر کے چیلنج کیا ہے کہ اگر کوئی مائی کا لال قرآن وحدیث سے آٹھ تراویح ثابت کر دے تو اسکو منہ مانگا انعام دوں گا۔ پھر کہا دس لاکھ انعام دوں گا۔

محترم! جب کسی نے اس چیلنج کو قبول نہ کیا تو مجبوراً بندہ نے قبول کر لیا اب مقدمہ گوجرانوالہ میں چل رہا ہے۔

اہل حدیث جماعت کے دو بزرگ لاہور میں

ا : مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمتہ اللہ علیہ

۲ : محدث حافظ عبداللہ روپڑی رحمتہ اللہ علیہ

سیالکوٹ میں ایک بزرگ

۳ : مولانا حکیم محمد صادق رحمتہ اللہ علیہ سیالکوٹی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گوجرانوالہ میں تین بزرگ

۴ : حافظ محمد گوندلوی رحمتہ اللہ علیہ

۵ : مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمتہ اللہ علیہ

۶ : حافظ عبد المنان نورپوری مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ

ان چھ علمائے کرام میں سے پانچ بزرگ وفات پا چکے ہیں۔ صرف ایک عالم دین زندہ ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ ہمارے اکابرین اہل حدیث وفات پا چکے ہیں اور وہ تحریری صورت میں دینی مسائل چھوڑ گئے ہیں۔ ان کے کسی مسئلے کو بھی جو قرآن وسنت کی روشنی میں صحیح ہے۔ کوئی مخالف یا دشمن تحریری یا تقریری صورت میں للکارتا ہے تو اس کا جواب دینا پہلے نمبر پر ان کی لائق اولاد کا حق ہے کہ وہ جسمانی اور روحانی طور پر وارث بن کر دکھائے۔

۔ اور پھر اس کے بعد ان کے اعزّہ واقارب کا حق ہے۔ اگر ان کی اولاد نا خلف ہے اور رشتے دار بھی پکے دنیا دار تو پھر پوری جماعت اہل حدیث کا دینی واخلاقی فرض ہے کہ جو آدمی مجاہد فی سبیل اللہ بن کر مسلکی حمیت کے پیش نظر اپنے مرحومین اکابرین کی کاوشوں اور قرآن وحدیث کی صداقت کا دفاع کرنے کے لیے میدان میں آئے تو دل وجان سے اس کا ہر وقت ہر محاذ پر پوری جرأت واستقامت سے تعاون کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کی دردمندانہ اپیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم حضرات گرامی السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

عرض ہے آپ کو ایک سوال پوچھا تھا کہ

۱۔ ہمارے اکابر اہل حدیث تحریری صورت میں اپنے پیچھے جو مسائل چھوڑ گئے ہیں ان کے دفاع کے سلسلہ میں ان کے وارث کون ہیں؟

۲۔ محترم اب آپ غور کریں کہ اس وقت ۷ مقدمے چل رہے ہیں ان میں سے تین مقدمے گوجرانوالہ میں، ایک سیالکوٹ' ایک سرگودہا' ایک ڈسکہ' ایک ہائی کورٹ' اللہ کے بندہ (انصاری) نے ۱۹۸۰ سے لے کر اب تک ۵ ڈگریاں عدالت سے حاصل کرلی ہیں مزید پانچ فیصلے عدالت میں حق ثابت ہونے پر چھوڑ دیئے ہیں الحمد للہ' اللہ کا شکر ہے۔ مزید ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے مال کی ضرورت ہوتی ہے۔ مال داروں پر اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ (پ۱۰، براءۃ) "اور اگر مدد چاہے تم سے بیچ دین کے' پس اوپر تمہارے ہے مدد کرنا"۔

مولانا صاحب! اب کوئی بھی وارث بننے کو تیار نہیں ہے۔ کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "علماء پیغمبروںؑ کے وارث اور جانشین ہیں"۔ علماء علمی وارث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اور دینی وراثت ہی اصل وراثت ہے اور انبیاءؑ امت کو جو دین دیا کرتے ہیں علماء اس دین کے وارث ہیں۔ انبیاءؑ درہم و دینار کی وراثت تقسیم نہیں کیا کرتے۔ بیٹا اپنے باپ کا وارث ہوتا ہے۔ اب اس کی ذمہ داری ہے کہ حق ادا کرے مگر اب بیٹا اپنے باپ کا وارث نہیں بنتا نہ ہی حق ادا کرتا ہے۔ نہ ذمہ داری ادا کرتا ہے۔ بلکہ دنیا کا بیٹا بنتا ہے۔ اگر آخرت کا بیٹا بنے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے اس کے وارث کو طاقت دے رکھی ہے۔ (پ۱۵ بنی اسرائیل) یعنی وہ حق ادا کرے۔ روحانی بیٹا اپنے باپ کا حق ادا کرتا ہے۔ باپ فوت ہوگیا ہے۔ روحانی بیٹے کو تکلیف پہنچتی ہے۔

حدیث میں ہے۔ سارے مومن ایک شخص کی مانند ہیں۔ جب اس کی آنکھ دکھتی ہے تو سارا جسم دکھتا ہے اور سر میں درد ہوتا ہے تو سارا بدن اس کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم) مولانا صاحب اب باپ فوت ہوگیا ہے۔ روحانی بیٹے کو تکلیف ہے اب وارث حق نہیں دیتے اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہیں اور قرض بھی ادا نہیں کرتے۔

نوٹ:۔ اب آپ سے دوسرا سوال ہے کہ مذکورہ ان مقدمات کی پیروی کی جائے یا نہ کی جائے اگر ہم پیروی نہ کریں تو مقدمہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور حق وراثت ادا نہیں ہوتا اس طرح آدمی مجرم بنتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از دفتر میاں محمد ادریس ایم اے . ایل ایل بی ایڈووکیٹ ۲۵ جناح چیمبرز.

گوجرانوالہ

نوٹس بنام عبدالمحسن ولد عبداللہ نثار ذات جٹ ساکن سرفراز کالونی گوجرانوالہ

جناب من! سلام مسنون آپکا ارسال کردہ نوٹس بذریعہ شیخ امان اللہ ایڈووکیٹ گوجرانوالہ وصول ہوا جواب عرض ہے کہ میری دینی کتب اور تصانیف پر مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر سماعت ہیں اور آپ ان مقدمات کا دفاع کرنا چاہتے ہیں۔ تو آپ کو اجازت دی جاتی ہے کہ آپ وارث بن جائیں مظہر آپکو دو اشتہار، **صفحات اور ایک کتاب جس میں ۱۸۹ حضرات کے نام ہیں اور اشتہار میں ۱۶ حضرات کے نام ہیں** بھیج رہا ہوں آپ انکا بغور مطالعہ کریں اور جواب دیویں کہ آپ کس حیثیت میں وارث بننا چاہتے ہیں۔ آیا ان کتب اور تصانیف پر جو اخراجات ہوئے ہیں ان کے ذمہ دار بنتے ہیں یا نہیں تفصیلاً دو ہفتہ میں جواب دیویں۔

نوٹس میں کوئی لفظ مشکوک نہ ہے نقل نوٹس رکھ لی گئی ہے۔

فقط مورخہ 8-5-2000

میاں محمد ادریس ایڈووکیٹ گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از دفتر میاں محمد ادریس ایم۔اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ 25 جناح چیمبر گوجرانوالہ

نوٹس بنام شیخ امان اللہ ایڈووکیٹ ضلع کچہری۔ گوجرانوالہ

1- جناب من آپ کا ارسال کردہ نوٹس منجانب عبدالمحسن ولد عبداللہ نثار ذات جٹ ساکن سرفراز کالونی گوجرانوالہ ملا۔ آپ کو اس کا جواب مورخہ 8-5-2000 کو دے دیا گیا مگر اب تک آپ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

2- اس جواب نوٹس کے ساتھ 250 حضرات کی فہرست بھی بھیجی تھی تاکہ آپ ان حضرات سے مشورہ کرلیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم یہی ہے مگر آپ کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔

3- لہٰذا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق آپ کو دوبارہ یاددہانی کرائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ دو صفحات پر مشتمل قرآن و حدیث کے احکامات بھیجے جا رہے ہیں آپ ان کا بغور مطالعہ کریں اور جلد از جلد پہلے اور اس نوٹس کا جواب دیویں۔ نقل نوٹس رکھ لی گئی ہے۔ اس میں کوئی لفظ مشکوک نہ ہے۔

مورخہ 23-5-2000

میاں محمد ادریس ایڈووکیٹ

25 جناح چیمبرز۔ گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤلف تو علمائے کرام کا وکیل ہے

جناب مولانا عبدالمحسن صاحب اتنے نوٹس ارسال کرنے کے باوجود آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ کیا آپ کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہے؟ کہ اس بارے میں فرمانِ الٰہی یاد رکھیں :

اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○ (پ ۱۵ ، ع ۴)

"اے ایمان والو! اپنے وعدے پورے کرو۔" اور "بے شک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔" (القرآن)

جو آدمی منہ سے کہتا ہے' اس پر عمل نہیں کرتا تو اللہ کا فرمان سن لو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ (سورۃ الصف آیت ۲'۳)

"اے مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہو جو نہ کرو؟ تم جو نہ کرو' اس کا کہنا خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔"

حدیث کی وعید

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ زَادَ مُسْلِمٌ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ ثُمَّ اتَّفَقَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ مسلم کی روایت میں ہے اگر وہ نماز روزہ ادا کرے اور اپنے آپ کو مسلم خیال کرے' پھر دونوں نے اتفاق کیا جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' وعدہ کرے تو اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف کرتا ہے' اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔"

مزید سُنئے :

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَّ مَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

"عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا چار چیزیں جس آدمی میں ہوں وہ خالص منافق ہوتا ہے۔ جس میں ایک عادت نفاق کی پائی جائے' اس میں اسی قدر نفاق ہوگا' یہاں تک کہ اسے ترک کر دے۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے اور جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے اور جب عہد کرے تو دھوکہ دے' جب (کسی سے) لڑے تو گالیاں دے۔" (بخاری و مسلم)

اور ایک حدیث میں

"منافق کو خواهش پرست بکری سے تشبیه دی گئی هے"

(مشکوٰۃ باب النفاق)

لھذا جناب عالی! ان آیات واحادیث کا پاس و لحاظ کرتے ہوئے: وعدہ پورا کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از دفتر میاں محمد ادریس ۔ایم۔اے ۔ایل۔ایل۔بی ،ایڈووکیٹ 25 جناح چیمبر گوجرانوالہ

نوٹس بنام شیخ امان اللہ صاحب ایڈووکیٹ ضلع کچہری گوجرانوالہ

جناب من : سلام مسنون :آپکی وساطت سے آپکے موکل عبدالمحسن ولد عبداللہ نثار قوم جٹ ساکن سرفراز کالونی گوجرانوالہ کو پہلا مورخہ 8-5-2000 کو نوٹس بھیجا گیا کہ وہ کس حیثیت میں وارث بننا چاہتے ہیں اور مقدمات کا دفاع کرنا چاہتے ہیں اس کا کوئی جواب نہیں آیا اسکے بعد مورخہ 23-5-2000 کو دوبارہ بذریعہ نوٹس یاددہانی کرائی گئی مگر پھر بھی کوئی جواب موصول نہیں ہوا لہذہ اب تیسری بار آپکو یاددہانی کرائی جارہی ہے کہ آپ غوروخوض اور مشورہ کر کے جواب دیویں۔ پہلے ہی 250 حضرات کی فہرست بھیجی گئی ہے اور اب مزید پانچ حضرات کے نام بھیج رہا ہوں جن کے نام یہ ہیں (1) امام مسجد قاری حافظ عبدالرشید صاحب (2) امیر جمال دین صاحب (3) مولانا شفیق صاحب (4) عبدالواحد صاحب (5) محمد اسلم بٹ ٹیلر ماسٹر صاحب اسکے ساتھ نو صفحات پر مشتمل قرآن وحدیث کی تحریر آپ کو بھیج رہا ہوں آپ اسکا مطالعہ کریں اور مفصل جواب دیویں کہ اگر کوئی مائی کا لال میدان میں آئے اور وہ وارث بننا چاہے تو میرا موکل عبدالرشید انصاری اسکو مبلغ 50 ہزار روپے کی کتابیں دے گا اور اسکا خادم ہو جائے گا۔ اگر آپ ہمارا مطالبہ پورا نہیں کرتے تو حدیث میں اسکے متعلق سخت وعید آئی ہے اس لئے آپکو تیسری بار اطلاع دی جارہی ہے کہ اگر آپ کا موکل وارث بننا چاہتا ہے تو فوری مفصل جواب دے نقل نوٹس رکھ لی ہے کوئی لفظ مشکوک نہ ہے۔ مورخہ 29-5-2000 Mian Muhammam Idrees

میاں محمد ادریس ایڈووکیٹ گوجرانوالہ

نوٹ : انکے نوٹس کا جواب نہ دینے کی وجہ سے نوٹس کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے للہذا ہم عوام کی مجلس شوریٰ میں حاضر ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلِ اسلام سے مشورہ کرنے کا حکم

خالقِ کائنات کا فرمان

وَ اَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ۔
(پ۲۵ الشوریٰ آیت ۳۸)

اور اُن کے کام باہمی مشورے سے ہوتے ہیں۔

اور کاموں میں مشورہ لیا کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ آپؐ اکثر مشورہ کر کے کام کیا کرتے تھے، آپؐ نے بدر والے دن بھی مشورہ لیا، جنگِ احزاب کے موقع پر بھی مشورہ کیا، حدیبیہ والے دن اور حضرت عائشہؓ پر جب منافقوں نے تہمت لگائی تب بھی آپؐ نے مشورہ کیا، اور جنگِ اُحد کے لیے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشورہ لیا کہ باہر میدان میں نکل کر مقابلہ کریں یا شہر میں رہ کر لڑیں تو اکثریت نے میدان میں نکل کر لڑنے کا مشورہ دیا۔

دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَ شَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ٥ (آل عمران، آیت ۱۵۹)

اور مشورہ کر اُن سے بیچ کام کے پس جب تو نے عزم باندھ لے تو پس اعتماد کر اللہ تعالیٰ کے اوپر تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو۔

ابن ماجہ میں ہے کہ جب تم سے کوئی مشورہ لے تو اسے چاہیے بھلی بات کا مشورہ دے اور فرمایا اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ۔ اور جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے۔

مرفوعاً روایت ہے:

اِذَا کَانَ اُمَرَاؤُکُمْ خِیَارَکُمْ وَ اَغْنِیَاؤُکُمْ سُمَحَاءَکُمْ وَ اُمُوْرُکُمْ شُوْرٰی بَیْنَکُمْ فَظَھْرُ الْاَرْضِ خَیْرٌ لَّکُمْ مِّنْ بَطْنِھَا وَ اِذَا کَانَ اُمَرَاؤُکُمْ شِرَارَکُمْ وَ اَغْنِیَاؤُکُمْ بُخَلَاءَکُمْ

یعنی آپؐ نے فرمایا جب تک تمہارے حاکم نیک لوگ ہوں گے اور امیر مال دار لوگ سخی ہوں گے، اور کاروبار مشورہ سے ہوں گے تو تب تک تمہارا جینا بہتر ہے، اور جب حاکم بدخصلت ہونے لگیں گے اور مال دار بخیل ہو جائیں گے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاُمُوْرُکُمْ اِلٰی نِسَآئِکُمْ فَبَطْنُ الْاَرْضِ خَیْرٌ لَّکُمْ مِّنْ ظَھْرِھَا۔ (مشکوٰۃ ص ۴۵۱)

منتقیٰ۔ بَابُ الْمَنِّ وَالْفِدَآءِ فِیْ حَقِّ الْاُسَارٰی میں ہے۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا اَسَرُوا الْاُسَارٰی یَعْنِیْ یَوْمَ بَدْرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِیْ ھٰؤُلَاءِ الْاُسَارٰی فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بَنُوا الْعَمِّ وَالْعَشِیْرَۃِ اَرٰی اَنْ تَاْخُذَ مِنْھُمْ فِدْیَۃً فَتَکُوْنَ لَنَا قُوَّۃً عَلَی الْکُفَّارِ وَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَھُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا تَرٰی یَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَا وَاللّٰہِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مَا اَرَی الَّذِیْ رَاٰی اَبُوْبَکْرٍ وَلٰکِنِّیْ اَرٰی اَنْ تُمَکِّنَّا فَنَضْرِبَ اَعْنَاقَھُمْ فَتُمَکِّنَ عَلِیًّا مِّنْ عَقِیْلٍ فَیَضْرِبَ عُنُقَہٗ وَتُمَکِّنِّیْ مِنْ فُلَانٍ نَسِیْبًا لِعُمَرَ فَاَضْرِبَ عُنُقَہٗ فَاِنَّ ھٰؤُلَاءِ اَئِمَّۃُ الْکُفْرِ وَصَنَادِیْدُھَا فَھَوِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَلَمْ یَھْوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا کَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَکْرٍ قَاعِدَیْنِ یَبْکِیَانِ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ تَبْکِیْ اَنْتَ وَصَاحِبُکَ فَاِنْ وَجَدْتُّ بُکَاءً بَکَیْتُ وَاِنْ لَّمْ اَجِدْ بُکَاءً تَبَاکَیْتُ لِبُکَائِکُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبْکِیْ۔

عورتوں کی مرضی پر کاروبار ہونے لگیں تو اس وقت تمہاری زندگی خراب ہے اور مرنا بہتر ہے۔

یعنی جب غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو فتح ہوئی اور ستر کافر قید میں آئے تو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ ان قیدیوں کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ یہ لوگ آپؐ کے قرابت دار ہیں، میری دانست میں اگر فدیہ لے کر ان کو چھوڑ دیا جائے تو اس وقت مال سے مسلمانوں کو قوت ہوگی اور یہ بھی امید ہے کہ شاید ان کو اللہ تعالیٰ اسلام کی ہدایت نصیب کر دے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ نے مشورہ کیا تو انھوں نے جواب دیا کہ حضور! میری رائے یہ نہیں ہے بلکہ میرا خیال تو یہ ہے کہ آپؐ ہم کو حکم فرمایئے تاکہ ہم ان کو قتل کر دیں اور یوں ہو کہ عقیل تو حضرت علیؓ کے حوالہ کیا جائے، اور میرا فلاں رشتہ دار میرے حوالہ کیا جائے، پس اپنے اپنے رشتہ داروں کو قتل کریں کیوں کہ یہ لوگ کفر کے بانی مبانی ہیں اور سردار ہیں۔ پس رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مشورہ پسند فرمایا یعنی فدیہ لے کر قیدیوں کو چھوڑ دیا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرا مشورہ آپؐ نے پسند نہ فرمایا، پھر جب دوسرے روز آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ دونوں رو رہے ہیں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ مجھے بتایئے کہ آپؐ اور آپؐ کا ساتھی کیوں رو رہے ہیں اگر مجھ کو بھی رونا آگیا تو میں بھی روؤں گا ورنہ آپ کی وجہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلَّذِیْ عَرَضَ عَلَیَّ اَصْحَابُكَ مِنْ اَخْذِهِمُ الْفِدَآءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَیَّ عَذَابُهُمْ اَدْنٰی مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ قَرِیْبَةٍ مِّنْهُ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ. الخ

سے تکلفانہ روؤں گا ۔ تو فرمایا فدیہ لے کر چھوڑنے پر اللہ نے خفگی فرمائی ہے، اور ایک درخت جو وہاں سے قریب تھا اس کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ اللہ کا عذاب اس سے بھی قریب تر تھا۔ اور اللہ نے یہ آیتیں نازل فرمائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام ؓ سے مشورہ لیا اس میں اختلاف ہوا تو اللہ ربّ العزت نے یہ آیتیں نازل فرمائیں

مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ؕ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا ۖ وَاللّٰهُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

(پارہ ۱۰، سورۃ الانفال آیت ۶۷، ۶۸)

پیغمبر کو نہیں چاہیے کہ اس کے پاس قیدی رہیں۔ جب تک ملک میں (کافروں کو) خوب قتل نہ کرے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو، اور اللہ تعالیٰ تم کو آخرت (کا ثواب) دینا چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا اگر اللہ تعالیٰ آگے سے ایک بات نہ لکھ چکا ہوتا تو تم نے جو (مال قیدیوں سے) لیا اس (قصور) میں تم پر بڑا عذاب اترتا۔

نوٹ:۔ سائل اپنے خیالات تحریر پیش کر رہا ہے، اور اہل اسلام تک اپنے خیالات کو پہنچا دینا چاہتا ہے۔ چوں کہ اہل اسلام کو مشورہ دینے کا حق حاصل ہے، اور اللہ تعالیٰ کا حکم بھی ہے کہ مشورہ کر اُن سے اپنے کام میں۔ لہٰذا سائل کو مشورہ سے نوازتے ہوئے شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں فیصلہ کروانا چاہتے ہو یا آخرت میں؟

خالق کائنات کا فرمان ہے کہ:

وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ○

(پ۵، النساء، آیت ۵۸)

اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ اللہ تعالیٰ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

فیصلے عدل کے ساتھ کرو حاکموں کو احکم الحاکمین کا حکم ہو رہا ہے، کہ کسی حالت میں عدل کا دامن نہ چھوڑو۔ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ حاکم کے ساتھ ہوتا ہے جب تک کہ وہ ظلم نہ کرے۔ جب ظلم کرتا ہے تو اُسے اسی کی طرف سونپ دیتا ہے، ایک اثر میں ہے ایک دن کا عدل چالیس سال کی عبادت کے برابر ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

اور جگہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ

(پ۶، سورہ مائدہ، آیت ۸)

کسی قوم کی عداوت تمہیں خلافِ عدل پر آمادہ نہ کر دے، عدل کرتے رہو۔ یہی تقوے کی شان کے قریب تر ہے۔

حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کو جب رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں کے کھیتوں اور باغوں کا اندازہ کرنے کو بھیجا تو انھوں نے آپ کو رشوت دینی چاہی کہ آپ مقدار کم بتائیں تو آپ نے فرمایا سنو! خدا کی قسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تمام مخلوق سے زیادہ عزیز ہیں۔ اور تم میرے نزدیک کتوں اور خنزیروں سے بدتر ہو۔ لیکن باوجود اس کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں آکر یا تمہاری عداوت کو سامنے رکھ کر ناممکن ہے کہ میں انصاف سے ہٹ جاؤں اور تم میں عدل نہ کروں۔ یہ سن کر وہ کہنے لگے، بس اسی لیے تو زمین و آسمان قائم ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

اگر دنیا میں صلح کرنا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد سنئے

ارشاد خداوندی ہے کہ:

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ

اگر تمھیں میاں بیوی کی آپس میں ان بن کا خوف ہو تو ایک منصف مرد والوں میں سے اور ایک عورت کی طرف والوں میں سے مقرر کرو اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالےٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

(پ۵ النساء آیت ۳۵)

دونوں میں ملاپ کرادے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ پورے علم والا پوری خبر والا ہے۔

کہ ایسی حالت میں حاکم ثقہ اور سمجھ دار شخص کو مقرر کرے جو یہ دیکھے کہ ظلم وزیادتی کس طرف سے ہے پس ظالم کو ظلم سے روکے۔

مقدمات کے فیصلہ کرنے کا طریق کار

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ" رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ۔

حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مدعی اور مدعا علیہ دونوں کا حاکم کے سامنے موجود ہونا ضروری ہے۔

بروایت ابوداؤد، حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضٰى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِيْ كَيْفَ تَقْضِيْ" قَالَ عَلِيٌّ : فَمَازِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَقَوَّاهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو شخص تم کو اپنے درمیان میں قاضی بنالیں تو اس وقت تک کوئی فیصلہ نہ کرو جب تک دونوں کی گفتگو نہ سن لو۔ کیوں کہ اس سے تم کو اپنے فیصلے کے لیے راستہ مل جائے گا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اس دن سے میں اسی طرح فیصلہ کرتا ہوں، بروایت امام احمد وابوداؤد وترمذی بسند حسن۔ ابن مدینی نے حدیث کو قوی بتلایا ہے اور ابن حبان نے حدیث کو صحیح کہا ہے۔

دنیا میں فیصلہ کروالینا بہتر ہے۔

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ أَرْضٍ غَرَسَ أَحَدُهُمَا فِيْهَا نَخْلًا وَالْأَرْضُ لِلْآخَرِ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عروہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا بیان ہے، حضور انور کی خدمت میں دو شخص اپنا مقدمہ لے کر آئے ان میں سے ایک شخص نے دوسرے کی زمین میں کھجور کے درخت لگائے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَرْضِ لِصَاحِبِهَا وَاَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ اَنْ يُخْرِجَ نَخْلَهُ وَقَالَ "لَيْسَ بِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ" رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ۔

فرمایا کہ زمین زمین والے کی ہے، اور درخت لگانے والا اپنے درخت وہاں سے اکھاڑ لے۔ ظالم کا کوئی حق نہیں ہوا کرتا۔ بروایت ابوداؤد بسند حسن۔

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهُ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے جھگڑے میرے پاس لے کر آتے ہو اور تم میں سے بعض اپنے دلائل بڑی خوبی سے بیان کرتا ہے اگر میں اس کے دلائل کی خوبی کی بنا پر اس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ (لیکن وہ صحیح نہ ہو) تو تم کو چاہیے کہ اپنے دوسرے بھائی کا حق (میرے فیصلہ کی وجہ سے) ہرگز نہ لو۔ کیونکہ یہ آگ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو میرے فیصلہ سے اس کو ملتا ہے۔ بروایت بخاری ومسلم۔

قاضی کا فرض ہے کہ مظلوم کو انصاف مہیا کرے

وَعَنْ اَبِيْ مَرْيَمَ الْاَزْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ وَلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ عَنْ حَاجَتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰهُ دُوْنَ حَاجَتِهِ" اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ۔

حضرت ابومریم ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا حاکم بنا دے اور وہ لوگوں کی حاجت روائی نہ کرے (لوگ اس تک نہ پہنچ سکیں) غریبوں کی امداد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاجت روائی نہ فرمائیں گے۔ بروایت ابوداؤد و ترمذی۔

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "كَيْفَ تُقَدَّسُ اُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ مِنْ شَدِيْدِهِمْ لِضَعِيْفِهِمْ" رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اُمت کس طرح پاک ہو سکتی ہے جس میں قوی سے ضعیف کا حق نہ دلوایا جا سکے۔ بروایت ابن حبان۔

حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا قاضی جنتی اور ظالم دوزخی ہے۔

عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قاضی تین قسم کے ہیں ان میں سے دو ناری ہیں اور ایک جنتی ہے۔ جس نے حق کو پہچانا اور حق کا فیصلہ کیا وہ جنتی ہے اور جس نے حق کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ بِهٖ وَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ يَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ

پہچان لیا لیکن حق کے ساتھ فیصلہ نہ کیا بلکہ ظلم کیا وہ دوزخی ہے اور جس نے نہ حق کو پہچانا نہ حق کے ساتھ فیصلہ کیا بلکہ جہالت کے ساتھ فیصلہ کیا وہ بھی دوزخی ہے۔

بروایت ابوداؤد وترمذی ونسائی وابن ماجہ۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ" رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کرنے پر رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ بروایت امام احمد د ابوداؤد وترمذی ونسائی وابن ماجہ۔ ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

قاضی کا اجتہاد اگر غلط ہے تو پھر بھی ایک اجر سے محروم نہیں

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب کوئی حاکم فیصلہ سنانے سے قبل طلب حقیقت کی کوشش کر کے حق کا فیصلہ کرتا ہے اور وہ صحیح بھی ہوتا ہے تو ایسے حاکم کو دو گنا اجر ملتا ہے لیکن اگر وہ فیصلہ صحیح نہیں ہوتا تو اس کو صرف ایک اجر ملتا ہے۔ بروایت بخاری ومسلم۔

وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص غصہ کی حالت میں (دو آدمیوں کے درمیان) فیصلہ نہ کرے۔

بروایت بخاری ومسلم۔

نوٹ:۔ دنیا میں قاضی صاحب سے فیصلہ کروالینا چاہیے تاکہ حق بات کا علم ہوسکے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سارے مومن ایک شخصِ واحد کی مانند ہیں جب بدن کے کسی حصہ کو تکلیف محسوس ہوتی ہے تو سارا بدن اسکی تکلیف محسوس کرتا ہے

حدیث میں ہے:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهُ اشْتَكٰى كُلُّهٗ وَاِنِ اشْتَكٰى رَاْسُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ (رواہ مسلم)

ترجمہ: "حضرت نعمانؓ بن بشیر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' سارے مومن ایک شخص واحد کی مانند ہیں جب اس کی آنکھ دکھتی ہے تو سارا جسم دکھتا ہے اور سر میں درد ہوتا ہے تو سارا بدن اس کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔"

مندرجہ ذیل حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان کو نصیحت کرنا اور اس کی خیر خواہی کرنا ضروری ہے۔

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں "تین مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' دین خیر خواہی کا نام ہے' عرض کیا گیا یا رسول اللہ کس کی؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کے واسطے' اللہ کی کتاب کے حق میں' اللہ کے رسول کے حق میں' مسلمانوں کے حاکم کے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے۔" (بلوغ المرام)

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

"حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوتا حتیٰ کہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہ چیز پسند کرے جس کو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب حضرات کرام اور برادرانِ اسلام

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ عرض ہے کہ اسلامی مسائل کی تحقیق پر جو اخراجات اٹھتے ہیں۔ قرآن وحدیث کی رو سے مندرجہ ذیل لوگ ان کے ذمہ دار ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں دین اسلام ہی ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲ سورہ فاطر، ۳۲)

"پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں چن لیا ہم نے بندوں اپنے سے"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: "علماء پیغمبروںؑ کے وارث اور جانشین ہیں۔"

علماء علمی وارث ہیں۔ اور دینی وراثت ہی اصل وراثت ہے۔ اور انبیاءؑ امت کو جو دین دیا کرتے ہیں علماء اس دین کے وارث ہیں۔ انبیاءؑ درہم و دینار کی وراثت تقسیم نہیں کیا کرتے۔

بیٹا اپنے باپ کا وارث ہے۔ اب اس کی ذمہ داری وارثوں پر پڑے گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا (پ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۳)

"ہم نے اس کے وارث کو طاقت دے رکھی ہے" (پ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا (پ ۴ آل عمران : ۱۰۳)

"سب مل کر اللہ کی رسی کو تھامے رہو"

اور یاد رکھیں مسائل کی گہرائی تک پہنچنا معاشی خوشحالی کے بغیر ممکن نہیں اسی لیے دین والے فقراء کے لیے

ارشاد ربانی ہے۔ وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ○ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ

(پ ۲۹ ، سورۃ المعارج)

"اور جن کے مالوں میں حصہ ہے مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا بھی"

بچے کا روٹی کپڑا باپ کے ذمہ ہے اور یہی وارث کی ذمہ داری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاَصَابَہُ الْکِبَرُ وَلَہٗ ذُرِّیَّۃٌ ضُعَفَآءُ (پ ۳ سورۃ البقرہ آیت ۲۶۶)

"اور اس کو بڑھاپا پہنچ گیا اور اس کی اولاد کمزور ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗ (پ ۱۵ بنی اسرائیل، ۲۶) "رشتے داروں کا حق ادا کرتے رہو۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَعَلَی الْمَوْلُوْدِ لَہٗ رِزْقُھُنَّ وَکِسْوَتُھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔ وَعَلَی الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِکَ

(سورۃ البقرہ پ ۲ آیت ۲۳۳)

"بچے کا روٹی کپڑا باپ کے ذمہ ہے۔ (اور اگر باپ نہ ہو تو) یہی وارث کی ذمہ داری ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو ورثاء حق ادا نہ کریں ان کی سزا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ○ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ (القرآن پ ۳۰' سورۃ الفجر آیت ۱۹)

"اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (پ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۸۱)

"جس نے وصیت سن لینے کے بعد اس کو تبدیل کیا تو گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو تبدیل کریں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔"

اگر فوت شدہ آدمی وصیت کر جائے اور ورثاء نے اس کو پورا نہ کیا تو فوت ہونے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ (پ۴، سورۃ النساء آیت ۱۱)

"میت کا ترکہ تقسیم کیا جائے' وصیت یا ادائیگی قرض کے بعد"

خلاصۂ مقصد: قرض معاف نہیں ہوتا اسی لیے نبی اکرم ﷺ مقروض کی نماز جنازہ نہیں پڑھا کرتے تھے' اور آپ ؐ کا فرمان ہے' مقروض کی روح لٹکی رہتی ہے اور جب تک مقروض کا قرض ادا نہ ہو جنت میں داخلہ نہیں ملتا۔

لہٰذا: ان ورثاء کو اپنے فوت شدہ مقروض علمائے کرام کا جن کے یہ وارث بنے ہیں ان کے مسائل کی تحقیق کر کے اپنا قرض اتارنا چاہیے۔ اس کے ضمن میں جب ہم نے دیکھا کہ اور کوئی یہ ذمہ داری پوری کرنے کو تیار نہیں تو راقم میدان میں نکلنے پر مجبور ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محترم حضرات اور برادرانِ اسلام کی خدمت میں گزارش

بندہ نے ۱۹۸۰ء سے لے کر اب تک ۵ ڈگریاں عدالت سے حاصل کر لی ہیں۔ مزید ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے مال کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے مسائل کی تحقیق پر خرچہ ہوتا ہے۔ اب ورثاء حق نہیں دیتے۔ اس سے روگردانی کرنیوالوں کو عذابِ الٰہی سے ڈرنا چاہیے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ○ (پ ۴، سورۃ النساء آیت ۱۰)

بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں اور کچھ نہیں بس وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ۔ (پ ۴ سورۃ النساء)

ترجمہ: "اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے، تمہاری اولاد (کے بارہ) میں مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔"

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ (پ ۴ سورۃ النساء آیت ۱۳-۱۴)

ترجمہ: "یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، وہ اسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور بڑھ جائے گا اس کی حدوں سے تو وہ اسے آگ میں داخل کرے گا، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وعید

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

۱۔ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ○ وَّتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ (پ ۳۰، سورۃ الفجر آیت ۱۹، ۲۰)

ترجمہ: "اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کو بہت ہی دوست رکھتے ہو۔"

یعنی اس کے ترکہ میں سے یتیموں کا حصہ بھی اڑا لیتے ہو اور عورتوں کا حصہ بھی ادا نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کی جو حدیں تھیں جس انسان نے اس پر عمل نہ کیا، آخر کار اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن میراث کاٹے گا۔

۲۔ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهِ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رواه ابن ماجة و رواه البيهقي في شعب الايمان (مشکوۃ باب الوصایا ص ۲۶۶)

ترجمہ: "حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے وارث کی میراث کاٹے گا، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی میراث کاٹ لے گا۔"

۳۔ "حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں ظالم کی مدد کیوں کر کروں؟ آپؐ نے فرمایا تو اس کو ظلم سے روک، تیرا اس کو ظلم سے باز رکھنا ہی مدد کرنا ہے۔" (بخاری و مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حدیث میں ہے: دوزخ واجب، جنت حرام

۴۔ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ الْحَارِثِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِیَمِیْنِہٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ النَّارَ وَ حَرَّمَ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ وَاِنْ کَانَ شَیْئًا یَسِیْرًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَاِنْ کَانَ قَضِیْبًا مِّنْ اَرَاکٍ۔ (مسلم)

حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مسلمان بھائی کا حق جھوٹی قسم کھا کر مارا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیتا ہے اور اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی حقیر چیز ہو تب بھی؟ فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی لکڑی ہی کیوں نہ ہو۔

انعام الٰہی

جن لوگوں نے حقوق کی ادائیگی کی ہے ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲، سورہ فاطر: ۳۲)

"پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں چن لیا ہم نے بندوں اپنے سے"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تِلْکَ الْجَنَّۃُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ کَانَ تَقِیًّا (سورہ مریم، پ ۱۶: ۶۳)

"یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے ان بندوں کو بنائیں گے جو پرہیز گار ہیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ بھی فرمان ہے وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ أُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (پ ۲۵' سورہ الزخرف آیت ۷۲)

"اور یہ ہے وہ بہشت جس کے تم وارث کیے گئے ہو بہ سبب اس چیز کے کہ تم کرتے تھے۔"

فرمان الٰہی: أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (پ ۱۸' سورہ مومنون آیات ۱۰' ۱۱)

"یہی لوگ وارث ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے"

حضور ﷺ کا فرمان ہے خدا سے جب جنت مانگو جنت الفردوس مانگو' وہ سب سے اعلیٰ اور اوسط جنت ہے۔ وہیں سے جنت کی سب نہریں جاری ہوتی ہیں' اسی کے اوپر خدا تعالیٰ کا عرش ہے۔ (بخاری و مسلم) فرماتے ہیں تم میں سے ہر ایک کی دو دو جگہیں ہیں۔ ایک منزل جنت میں ایک جہنم میں۔ جب کوئی دوزخ میں گیا تو اس کی منزل کے وارث جنتی بنتے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر اردو)

انتباہ: بڑے افسوس کی بات ہے کہ اب کوئی بھی وارث بننے کو تیار نہیں ہے کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے اگر آج حق بیان نہ کیا تو کل قیامت کو اللہ پاک کے دربار میں کیا جواب ہوگا؟

مولانا صاحب! اب اس کی ذمہ داری وارثوں پر پڑے گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "ہم نے اس کے وارثوں کو طاقت دے رکھی ہے" (پ ۱۵' سورہ بنی اسرائیل' آیت ۳۳)

اب ورثاء حق نہیں دیتے۔

مقروض مسلمان جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اگر وہ خود قرض ادا نہ کرسکے تو وارثوں پر ادائیگی لازم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مردے کی طرف سے روزے رکھنا ورثاء کے ذمے ہے

۱۔ حدیث میں ہے:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ترجمہ: "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر روزے واجب ہوں اور اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے عوض اس کا ولی روزہ رکھے۔"

۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

اَنَّ امْرَأَةً رَكِبَتِ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اِنْ اَنْجَاهَا اللّٰهُ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرًا فَاَنْجَاهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمْ تَصُمْ حَتّٰى مَاتَتْ فَجَاءَتْ قَرَابَةٌ لَهَا (اِمَّا اُخْتُهَا اَوِ ابْنَتُهَا) اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: اَرَاَيْتِكِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ اَكُنْتِ تَقْضِيْنَهٗ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُّقْضٰى، فَاقْضِيْ عَنْ اُمِّكِ (سنن ابی داؤد، کتاب الایمان والنذور، باب قضاء النذر عن المیت، سند صحیح ہے، ص ۱۱۲، ۱۱۳ ج ۲)

ترجمہ: "ایک عورت نے سمندری سفر پر روانہ ہوتے ہوئے نذر مانی کہ اللہ تعالیٰ نے سلامت پار لگا دیا تو ایک ماہ کے روزے رکھوں گی، اللہ تعالیٰ نے تو سلامت لگا دیا لیکن مرتے دم تک وہ روزے نہ رکھ سکی۔ اس کی کسی قریبی رشتہ دار نے (بہن یا بیٹی نے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو تو اسے ادا کرتی یا نہیں؟ کہنے لگی، ہاں ادا کرتی۔ تو آپؐ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کا قرض تو ادائیگی کا زیادہ مستحق ہے۔ لہٰذا اپنی والدہ کے روزوں کی قضا کر۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقروض جنت کے دروازے پر روک دیے گئے

۳۔ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَهٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِیْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَهٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِیْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَهٰهُنَا اَحَدٌ مِنْ بَنِیْ فُلَانٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيْبَنِیْ فِی الْمَرَّتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ؟ قَالَ اِنِّیْ لَمْ اُنَوِّهْ بِكُمْ اِلَّا خَيْرًا اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَأْسُوْرٌ بِدَيْنِهٖ فَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ اُدِّیَ عَنْهُ حَتّٰی مَا اَحَدٌ يَطْلُبُهٗ بِشَیْءٍ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَاكِمُ) اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ حُبِسَ عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ زَادَ فِیْ رِوَايَةٍ فَاِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوْهُ وَاِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوْهُ اِلٰی عَذَابِ اللّٰہِ قَالَ رَجُلٌ عَلَیَّ دَيْنُهٗ فَقَضَاهُ (خطبات محمدی ج ۱ ص ۸۱ مولانا محمد جونا گڑھی)

ترجمہ: ”حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ سنایا' جس میں فرمانے لگے یہاں فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ کسی نے جواب نہ دیا۔ پھر دریافت فرمایا۔ پھر سب خاموش رہے۔ تیسری مرتبہ سوال کیا کہ یہاں فلاں قبیلے میں سے کوئی شخص ہے؟ اب ایک صاحب بولے کہ یا رسول اللہؐ میں موجود ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پہلی دو بار تم نے کیوں جواب نہ دیا؟ میں کوئی بری بات تمہیں پہنچانے والا نہ تھا۔ سنو! تم میں سے فلاں صاحب جن کے ذمے کچھ قرض تھا اور وہ انتقال کر گئے تھے' میں نے انہیں دیکھا کہ جنت کے دروازے پر روک دیے گئے ہیں۔ اب اگر تم چاہو تو وہ رقم ادا کر کے اپنے آدمی کو چھڑا لو اور اگر چاہو تو یونہی قید رہنے دو۔ یہ سن کر ایک صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہؐ اس کا قرض میرے ذمے اور اسی وقت ادا کر دیا تو آپؐ نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمام طالب حق اس کے پاس سے ہٹ گئے۔ سب کو ان کا حق مل گیا۔ اب کوئی باقی نہیں رہا جو اس سے اپنے حق کا مطالبہ کرتا ہو۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقروض مسلمان جنت میں داخل نہ ہو گا

۴۔ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتّٰى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى دَيْنُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوَهُ۔

ترجمہ: "حضرت محمد بن عبد اللہ بن جحشؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مسجد کے قریب اس صحن میں بیٹھے تھے جہاں جنازے رکھے جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا پھر نظر نیچی کر لی اور اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر فرمایا' پاک ہے اللہ' پاک ہے اللہ۔ کس قدر سختی نازل ہوئی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم ایک دن اور ایک رات خاموش رہے اور سوائے بھلائی کے ہمیں اور کوئی چیز نظر نہ آئی' یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ محمدؓ (صحابی) کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ کیا سختی ہے جو نازل ہوئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ سختی قرض کی بابت ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے' اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو تو وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہو گا جب تک اس کا قرض ادا نہ کر دیا جائے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے

۵۔ حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَیْنِهٖ حَتّٰی یُقْضٰی عَنْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ (مشکوۃ)

ترجمہ: "حضرت ابو ہریرۃؓ نے کہا' فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے"

تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے

۶۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ قَالَ مَاتَ اَخِیْ وَ تَرَکَ ثَلٰثَ مِائَةِ دِیْنَارٍ وَتَرَکَ وَلَدًا صِغَارًا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُنْفِقَ عَلَیْهِمْ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاکَ مَحْبُوْسٌ بِدَیْنِهٖ فَاقْضِ عَنْهُ فَذَهَبْتُ فَقَضَیْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ قَضَیْتُ عَنْهُ وَلَمْ یَبْقَ اِلَّا امْرَاَةٌ تَدَّعِیْ دِیْنَارَیْنِ وَلَیْسَتْ لَهَا بَیِّنَةٌ قَالَ اَعْطِهَا فَاِنَّهَا صَادِقَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ

ترجمہ: "حضرت سعد بن اطولؓ کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا اور تین سو دینار اس نے چھوڑے اور چھوٹی چھوٹی اولاد، میں نے چاہا کہ اس رقم کو اسکی اولاد پر خرچ کروں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے۔ تو اس کا قرض ادا کر دے۔ چنانچہ میں نے جا کر سارا قرض ادا کر دیا اور پھر حاضر ہو کر عرض کی' یا رسول اللہ! میں نے سارا قرض ادا کر دیا' صرف ایک عورت باقی رہ گئی ہے جو دو دینار قرض بتاتی ہے لیکن اس کا گواہ کوئی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا (دو دینار) اس کو دے دو' وہ سچی ہے۔" (احمد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب دینا اخلاقی فرض ہے

اگر کوئی شخص غلط تحریر شائع کرتا ہے یا دین میں چیلنج کرتا ہے۔ اس کو جواب دینا اخلاقی فرض ہے اور جواب نہ دینا شکست تسلیم کرنے کے مترادف ہے۔ لہٰذا بندہ خاموش نہ رہ سکا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَّيَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۞ (پ۲ البقرہ، آیت ۱۹۳)	لڑو ان سے یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے اور حکم رہے اللہ ہی کا اگر باز رہیں، پس نہیں زیادتی کرنا مگر اوپر ظالموں کے۔

یعنی ظالموں کو چھوڑنے کی اجازت نہیں، بدلہ لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۞ (پ۲۵ شوریٰ، آیت ۳۹)	اور جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو وہ بدلہ لے لیتے ہیں۔

جہاد علمی و قلمی بھی ہو سکتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۞ (پ۱۹، الفرقان: ۵۲)	اور اس قرآن سے ان پر جہاد کر یہ بڑا جہاد ہے۔

بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہے

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔	حضرت ابو سعیدؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین سے اپنی جان ومال اور زبانوں کے ذریعے جہاد کرو

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ ۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مشرکین سے اپنی جان و مال اور زبانوں کے ذریعے جہاد کرو ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائیؒ والدارمیؒ)

میدان جنگ سے بھاگنے والے کا کوئی عمل اسے فائدہ نہیں دیتا

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْفَعُ مَعَهُنَّ عَمَلٌ اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ ۔

حضرت ثوبانؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن کے ہوتے ہوئے کوئی عمل فائدہ نہیں دیتا شرک باللہ ، والدین کی نافرمانی اور میدانِ جنگ سے بھاگنا ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر، الترغیب والترہیب ص ۳۲۸ ج ۳)

جس شخص نے جہاد نہ کیا اس کی سزا

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا اَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ اَصَابَهُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ ۔

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے نہ تو جہاد کیا نہ جہاد کرنے والوں کا سامان درست کیا اور نہ مجاہدین کے اہل وعیال کی خبرگیری کی اس کو قیامت سے پہلے خداوند تعالیٰ کسی سخت مصیبت میں مبتلا کرے گا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بعض وقت آدمی مجبور ہو جاتا ہے

دنیا میں جب بھی کوئی کام کرتا ہے اس پر وقت خرچ ہوتا ہے اور جو وقت گزر جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ ضرورتیں بھی بڑھتی جاتی ہیں اگر انسانی ضرورت پوری نہ ہو تو آدمی کام نہیں کر سکتا۔

اگر آدمی جواب نہ دے جس شخص نے دین میں چیلنج کیا ہے تو اسے جواب دیا جائے یا شکست تسلیم کر کے بیٹھ جائے لیکن بندہ سے یہ کام نہیں ہو سکا اب بندہ کو بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کام چھوڑ دیں اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۝ (پ ۷، سورۃ الانعام آیت ۲۶)

ترجمہ! اور یہ لوگ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور دور رہتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کر رہے ہیں اور کچھ خبر نہیں رکھتے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ بعض لوگ نہ خود عمل کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی روکتے ہیں یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کر رہے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے اس فعل سے باز نہ آئے۔ اپنے اس کیے پر نادم نہ ہوئے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ (پ ۳۰ سورہ البروج آیت ۱۰)

ترجمہ! پھر توبہ بھی نہ کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کے عذاب ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داعی اِلَی اللہ کا مقام

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

(پ۲۴): سورۃ حٰم السجدۃ آیت ۳۳)

اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف (لوگوں) کو بلائے اور اچھے کام کرے اور (زبان سے) کہے میں بھی مسلمانوں سے ہوں۔

اَحْسَنُ قَوْلًا سے مراد قرآن اور داعی سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور پھر قیامت تک ہر وہ شخص اس کے تحت آجاتا ہے جو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت لے کر اٹھے۔

فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

"بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً"

(بخاری ص ۴۹۱ ج ۱)

پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ایک آیت (مثلاً) ہی کیوں نہ ہو!

اس حدیث کے پیشِ نظر قیامت تک ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ حق کا پیغام اپنی طاقت کے مطابق دوسروں تک پہنچائے۔

بہترین امّت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (پ۴، سورۃ آل عمران)

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے، تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی تعلیم پر ایک جماعت ماموررہنی چاہیے

اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ (پ۱۱، التوبۃ ۱۲۲)

"پس کیوں نہ نکلے ہر فرقے سے ان میں ایک جماعت تاکہ دین سمجھیں اور تاکہ ڈراویں قوم اپنی کو جب پھر جاویں طرف ان کی شاید کہ وہ بچیں۔"

آیت کے الفاظ میں ان ہر دو مفہوم کا یکساں احتمال ہے اور اس کی رُو سے جہاد اور طلب علم دونوں کے لیے نکلنا مسلمانوں کے لیے فرض کفایہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

یعنی اس کی ذمہ داری بحیثیت مجموعی سب پر عائد ہوتی ہے اور ان میں سے بعض افراد کا اسے انجام دینا ضروری ہے ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔ حدیث میں ہے۔

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ ابوداؤد، مشکوٰۃ کتاب الجہاد فصل ثانی ص۳۳۱)

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے نہ تو جہاد کیا نہ جہاد کرنے والوں کا سامان درست کیا اور نہ مجاہدین کے اہل وعیال کی خبرگیری کی اس کو قیامت سے پہلے خدا تعالےٰ کسی نہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا کردے گا۔

حدیث میں ہے:

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(مسلم ج۲ ص۱۴۳، ابن ماجہ ص۳ واللفظ لہٗ)
مشکوٰۃ ص۵۸۴ عن قرۃ

حضرت ثوبانؓ (المتوفی ۵۴ھ) سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا، اور اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال ہوگی۔ اس کی مخالفت کرنے والے اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا امر آجائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سچ بیان کرنے والے کی ضرورت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ہ (پ۴، آیت ۱۰۴)

تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلاتی رہے اور نیک کاموں کا حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے، یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں۔

خیر سے مراد قرآن و حدیث کی اتباع ہے، یہ یاد رہے کہ ہر ہر متنفس پر تبلیغ حق فرض ہے لیکن تاہم ایک جماعت تو خاص اسی کام میں مشغول رہنی چاہیے۔

آخر جو لوگ منع کرتے ہیں برائی سے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

أَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْءِ۔ (پ۹ سورۃ الاعراف آیت ۱۶۵)

نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ منع کرتے تھے برائی سے۔

گزارش ہے کہ جو آدمی سچ بولتا ہے، اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○ (سورۃ توبہ آیت ۱۱۹)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے"۔

اگر کوئی آدمی غلط بات سنے تو اس کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ○ (پ ۱۸، سورہ نور، آیت ۱۲)

"اور کیوں نہ کہا انہوں نے یہ طوفان ہے ظاہر"۔

مسلمانوں کو کہا گیا ہے کہ اگر کوئی غلط بات کرے تو اس کو کہنا چاہیے کہ تمہارا طوفان ہے ظاہر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی سے نہ روکنے والے کی سزا

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (پ ۶ سورہ مائدہ آیت ۶۳)

انھیں ان کے عابد و عالم جھوٹ باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں نہیں روکتے۔ بے شک بُرا ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ علماء اور فقراء کی ڈانٹ کے لیے اس سے زیادہ سخت آیت قرآن میں کوئی نہیں۔ حضرت ضحاکؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبے میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا۔ لوگو! تم سے اگلے لوگ اِسی بناء پر ہلاک کر دیئے گئے کہ وہ بُرائیاں کرتے تھے، اور ان کے عالم اور اللہ والے خاموش رہتے تھے، جب یہ عادت ان میں پڑ گئی تو خدا تعالےٰ نے انھیں قسم قسم کی سزائیں دیں، پس تمہیں چاہیے کہ بھلائی کا حکم کرو، بُرائی سے روکو اس سے پہلے کہ تم پر بھی وہی عذاب آجائیں جو تم سے پہلے والوں پر آئے۔ یقین رکھو کہ اچھائی کا حکم اور بُرائی سے ممانعت نہ تو تمہاری روزی گھٹائے گا نہ تمہاری موت قریب کر دے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس قوم میں کوئی خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور وہ لوگ باوجود روکنے کی قدرت اور غلبے کے اُسے نہ ہٹائیں تو اللہ تعالےٰ سب پر اپنا عذاب نازل فرمائے گا (مسند احمد)۔ ابوداؤد میں ہے کہ یہ عذاب اُن کی موت سے پہلے ہی آپڑے گا۔ ابن ماجہ میں بھی یہ روایت ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔ (مشکوٰۃ صـ۴۳۷)

حضرت جریرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جس قوم میں کوئی ایسا شخص ہو جو گناہ کرتا ہو، اور قوم اس کو گناہ سے روکنے پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اس کو نہ روکے تو خداوند تعالیٰ موت سے پہلے اس کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دیتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اچھائی کا حکم اور برائیوں کی ممانعت کرتے رہو ورنہ عنقریب اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب نازل فرمائے گا پھر تم دعائیں کرو لیکن قبول نہ ہوں گی۔ (ابن کثیر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی سے منع نہ کرنا ہلاکت کا باعث ہے

حدیث میں ہے:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ اِلٰى جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَ كَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ (مشکوۃ شریف۔ باب الامر بالمعروف)

"حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے' خدا تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو اس کے باشندوں سمیت الٹ دے۔ جبرائیل" نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! اس کے باشندوں میں تیرا فلاں بندہ بھی ہے' جس نے ایک لمحہ کے لیے بھی تیری نافرمانی نہیں کی' خدا تعالیٰ نے فرمایا' اس پر اور سارے باشندوں پر شہر کو الٹ دے' اس لیے کہ اس شخص کا چہرہ ایک لمحے کے لیے بھی میری نافرمانی پر متغیر نہیں ہوا۔"

عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَ ذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔ (مشکوۃ ص۴۳۶)

حضرت ابی سعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے جو شخص کسی امر خلاف شرع کو دیکھے اس کو اپنے ہاتھوں سے تبدیل کر دے (مثلاً خلاف شرع باجے اور شراب کی چیزیں ان کو اپنے ہاتھوں سے توڑ دے اور ضائع کر دے) اگر ہاتھوں سے بتاہ و برباد کرنے کی قوت نہ ہو تو پھر زبان سے منع کرے اور زبان سے منع کرنے کی بھی قوت نہ ہو تو پھر دل سے اس کو برا جانے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔ (مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

برائی سے منع کریں تو رحمت ہوتی ہے

حدیث میں ہے:

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

"حضرت جریرؓ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے، جس قوم میں کوئی ایسا آدمی ہو جو گناہ کرتا ہو، اور قوم اس کو گناہ سے روکنے پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اس کو نہ روکے تو خداوند تعالیٰ موت سے پہلے اس کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دیتا ہے۔" (ابو داؤد، ابن ماجہ)

نیز ایک روایت میں اس طرح ہے کہ:

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

"حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم البتہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو گے (اور یا) عن قریب خداوند تم پر عذاب نازل فرمائے گا اور اس وقت تم خدا تعالیٰ سے دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے گی۔" (ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی سے منع کرنے والے کی مثال

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِيْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيْهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوْا سَفِيْنَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَسْفَلِهَا وَ صَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِيْ فِيْ اَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَآءِ عَلَى الَّذِيْنَ فِيْ اَعْلَاهَا فَتَاَذَّوْا بِهٖ فَاَخَذَ فَاْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ اَسْفَلَ السَّفِيْنَةِ فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا مَالَكَ قَالَ تَاَذَّيْتُمْ بِيْ وَلَا بُدَّلِيْ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ اَخَذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَنْجَوْهُ وَ نَجَّوْا اَنْفُسَهُمْ وَاِنْ تَرَكُوْهُ اَهْلَكُوْهُ وَاَهْلَكُوْا اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

"حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدود میں سستی کرنے یا ان حدود میں گر پڑنے والے ان لوگوں کی مانند ہیں جو جگہ پانے کے لیے قرعہ ڈال کر کشتی میں بیٹھے ہوں یعنی بعض لوگ کشتی کے نیچے تھے اور بعض اوپر' پھر جو لوگ کشتی کے اوپر تھے وہ نیچے کے لوگوں سے اذیت پاتے تھے (اس لیے کہ وہ پانی لینے کے لیے اوپر جایا کرتے تھے۔ جب اوپر والے اس سے تنگ آگئے اور نیچے والے آدمیوں کو انہوں نے آنے جانے سے روکا تو) ایک روز نیچے کے آدمیوں میں سے ایک آدمی نے تیر یا کلہاڑا اٹھایا اور کشتی کے تختوں کو توڑنا شروع کیا۔ اوپر کے لوگ اس کے پاس آئے اور اس سے کہا تو کیا کرتا ہے؟ اس نے کہا تم میرے آنے جانے سے تکلیف پاتے تھے اور میں پانی حاصل کرنے کے لیے مجبور ہوں (اس لیے پانی کے لیے مجھ کو کوئی جگہ نکالنی چاہیے) ایسی حالت میں دو ہی صورتیں سامنے تھیں' یا تو لوگ اس کو کشتی توڑنے سے روکیں اور اس شخص کے ساتھ اپنے آپ کو بھی ڈوب جانے سے بچائیں یا اس کو اسکے حال پر چھوڑ دیں اور اس کو بھی ہلاک کریں اور خود بھی ہلاک ہوں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصدیق از حکیم محمود بن مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہما گوجرانوالہ

جواب دہندہ نے عظمت اور استقامت کی بہترین مثال پیش کی ہے۔ مصائب و مشکلات سے گھبرائے بغیر تلاش حق کی کوشش کی ہے اور بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا۔ دلائل نہایت مضبوط اور دندان شکن ہیں۔

اور خدا کا وعدہ ہے کہ استقامت کرنے والے لوگوں کے فرشتے مددگار ہوتے ہیں۔

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (پارہ ۲۴، سورہ حم السجدۃ، آیت ۳۰)

"ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرو' نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھ ہیں اور آخرت میں بھی۔"

جواب دہندہ بڑا ان تھک آدمی ہے اور بڑی سے بڑی آزمائش کی برداشت رکھتا ہے اور اللہ فرماتے ہیں۔

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا (پ ۲' سورہ بقرہ آیت ۲۱۴)

"لگی ان کو فقیری اور بیماری اور ہلائے گئے۔"

کی کیفیت بھی اگر پیدا ہو جائے تو اسے گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے اللہ کی مدد اس کے ساتھ ہے۔ اللہ نے اسے احقاق حق کی توفیق دی ہے جس سے کہ بڑے بڑے ذمہ دار بھی پہلو تہی کر لیتے ہیں حالانکہ بڑے بڑے عالموں پر بڑی ذمہ داری ہے مگر یہ مرد درویش اسی دھن میں مگن اللہ کے دین کی نصرت میں لگا ہوا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

حکیم محمود بن مولانا محمد اسمٰعیل سلفی مرحوم گوجرانوالہ

۸۵ - ۴ - ۲۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کے لیے حوصلہ افزائی کے خطوط

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ (الحدیث)

الجامعتہ الابراھیمیہ (للبنات) جامع مسجد اہل حدیث جلالپور روڈ حافظ آباد تاریخ ۹۹-۹-۴

برادرم عبدالرشید انصاری صاحب حفظہ اللہ السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

بعد از سلامِ مسنون خیریت مطلوب و مقصود! مکتوب ملا آپ کا دینی جذبہ قابل قدر ہے اور پھر دین حق کے لیے مسلسل و پیہم جدوجہد لائق صد تحسین ہے۔ اس قسم کے مادہ پرستی کے دور میں آپ جیسے سرگرم ورکرز کو "سعادت کی معراج" قرار دینا بے جا نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ یقیناً" قدر دان ہے۔ وہی حقیقی معاون ہے۔ اور بمصداق " وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ" زندگی کے زبردست نشیب و فراز میں آپ کا ثابت قدم ہونا اللہ تبارک وتعالیٰ کا انعام ہے۔ اور فرمان پیغمبر ﷺ "اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ" بلاشبہ یہ حق ہے لیکن مقدمات کی پیروی وغیرہ کے سلسلہ میں علمائے کرام سے بڑھ کر آپ کا مقصود اغنیاء کے پاس ہے۔ اللہ کرے وہ آپ کا ساتھ دیں اور اس اعلیٰ قسم کے جہاد میں شریک ہو کر اپنا فرض منصبی ادا کریں۔ اور وہاں اغنیاء کے دروازہ پر حاضری دینے کی بجائے انہیں صرف اطلاع فراہم کردینے پر اکتفاء آپ کے لیے آبرو مندانہ راستہ ہے۔ اور وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا کو ملحوظ رکھتے ہوئے ربّ اکبر کے درِ اکبر و اقدس پر دستک دیتے رہیے وہ بالیقین بابِ رحمت وا کر دے گا اور تمام کام انجام پاجائیں گے۔ انشاء اللہ

اللہ پاک ہم سب کا حامی و ناصر ہو احباب کو سلام

والسلام حافظ محمد اسمٰعیل اسد

رئیس الجامعتہ الابراھیمیہ للبنات جلالپور روڈ حافظ آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ اسلامیہ سلفیہ نصر العلوم اہل حدیث
نصر ٹاؤن عالم چوک بائی پاس گوجرانوالہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبد الرشید انصاری حفظہ اللہ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امابعد

بندہ آپ کے جذبات کے ساتھ سو فیصد متفق ہے جماعت کو جماعتی حیثیت میں اس اہم مقصد کے لیے کچھ افراد وقف کر دینے چاہیں اور اگر ایسا کسی وجہ سے ممکن نہیں تو یہ کام اور فریضہ ادا کرنے والے کی مکمل حمایت کرنی چاہیے صرف دل وجان سے ہی نہیں بلکہ مال سے بھی مدد کرنی چاہیے اگر جماعت یہ ذمہ داری ادا نہ کرے تو ہر مسلمان پر استطاعت کے مطابق ایسے شخص کی بھرپور دامے درمے اور دیگر ضروریات کے حوالہ سے مدد کرنا دینی فرض ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے تمام فرائض اچھے انداز میں ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

والسلام

محمد امین بن عبد الرحمن
خادم جامعہ اسلامیہ سلفیہ
نصر العلوم گوجرانوالہ

۳ صفر ۱۴۲۰ھ ۱۹ مئی ۱۹۹۹ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ مشتاق احمد پروفیسر شکر گڑھ

خطیب جامع مسجد اہل حدیث نے مندرجہ ذیل تحریر بھائی عبدالرشید انصاری کو روانہ کی ہے۔

بھائی عبدالرشید انصاری صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کا جوابی رجسٹری لفافہ ملا۔ آپ اللہ کے فضل اور توفیق سے ایک قسم کے جہاد میں مصروف ہیں اس کی جزا آپ کو اللہ تعالیٰ یقیناً" دیں گے۔ آپ حوصلہ رکھیں اللہ کی نصرت پر مکمل بھروسہ کریں مالی مشکلات کے لیے اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ اللہ یقیناً" ان کی مدد کرتا ہے جو اللہ کے دین کی مدد کرتے ہیں آپ ان مقدمات کی پیروی کریں۔ 21-3-99

پروفیسر حافظ مشتاق احمد

خطیب جامع مسجد اہل حدیث شکر گڑھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتراض کرنے والے کو اطلاع

از دفتر چوہدری محمد حسین ایڈووکیٹ سیالکوٹ

بنام ضیاء اللہ سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ مسجد قدس اہل حدیث و انتظامیہ

واضح ہو عبدالرشید انصاری ولد پیر محمد سکنہ سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ نے مجھے ہدایت کی ہے کہ آپ کو حسب ذیل مراسلہ بھیجا جائے۔

ہرگاہ کہ آپ نے عبدالرشید انصاری مذکور کو مشورہ دیا تھا کہ عبدالرشید انصاری مذکور دینی مسائل کے بارے میں دعوے نہ کیا کرے کیونکہ آپ کے بقول پاکستان میں ابھی تک طاغوتی قوانین رائج ہیں۔

عبدالرشید انصاری کا موقف ہے کہ وہ پہلے خطوط کے ذریعے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ پھر بعد تحقیق اسے کتابی صورت میں شائع کرتے ہیں پھر تبصرہ کے لیے لوگوں کی آراء حاصل کرتے ہیں پھر وکلاء کے ذریعے عدالت سے رجوع کرتے ہیں' عدالتوں کو اختیار ہے کہ وہ بعض سول معاملات کے حل کی خاطر دینی مسائل پر بھی بحث کریں۔

عبدالرشید انصاری مذکور کے نزدیک یہ کام امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والی جماعت کا ہے جب کہ مذکور ایک ادنیٰ خادم ہے۔

اور عبدالرشید انصاری مذکور کا آپ سے استفسار ہے کہ اگر وہ آپ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات مان لیں تو وہ کونسا طریقہ استعمال کریں۔ اس مراسلہ کے ہمراہ آیات قرآنی بھی ارسال خدمت ہیں۔ آیات قرآنی مسائل پر مبنی ہیں۔ آپ ان مسائل کا فیصلہ کروادیں۔ جواب سے جلد مستفیض فرمائیں۔

عبدالرشید انصاری معرفت چوہدری محمد حسین ایڈووکیٹ

الرقوم 22-7-99 دستخط

نوٹ : ضیاء اللہ نے کوئی فیصلہ نہیں کروایا۔

نوٹ : آپ لوگوں کو تین دفعہ اطلاع دی گئی مگر آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ جب تک جواب نہ دیا جائے صحیح بات کا علم نہیں ہو سکتا، کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ؟

علمائے کرام اور انتظامیہ پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ سچ بات کو لوگوں تک پہنچائیں، اور غلط بات کی تردید کریں۔ جس کے ذریعہ عوام کی صحیح راہنمائی ہو سکے۔

لیکن نامعلوم ذمہ دار لوگ گونگے، بہرے، اندھے کیوں بنے بیٹھے ہیں ؟

اگر کوئی مائی کا لال میدان میں آئے اور وہ وارث بننا چاہے تو عبدالرشید انصاری اس کو مبلغ ۵۰ ہزار روپے کی کتابیں دے گا اور اس کا خادم ہو جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مظلوم کو آواز بلند کرنے کی اجازت ہے

خالقِ کائنات کا فرمان ہے :

"لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ط وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ۝" (النساء آیت ۱۴۸)

"برائی کے ساتھ آواز بلند کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا مگر مظلوم کو اجازت ہے، اللہ تعالیٰ خوب سنتا جانتا ہے۔"

دوسری آیت میں ہے :

"وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝" (پ ۲۵، سورۃ شوریٰ)

"جو مظلوم اپنے ظالم سے اُس کے ظلم کا انتقام لے۔ اُس پر کوئی مواخذہ نہیں، جس پر ظلم کیا جائے، اُس کو اللہ تعالیٰ نے بدلہ لینے کی اجازت دی ہے۔"

جیسا کہ ارشاد ہے :

"اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ط" (پ ۱۷، آیت ۳۹)

"اذن دیا گیا واسطے ان لوگوں کے جن سے لڑائی کیے جاتے ہیں۔ بہ سبب اس کے کہ وہ ظلم کیے گئے ہیں۔"

ایک اور جگہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

"وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ۝" (پ ۲۵، سورۃ شوریٰ، آیت ۳۹)

"اور جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو وہ صرف بدلہ لے لیتے ہیں۔"

اور یہ ایسے ذلیل و پست اور بے ہمتے نہیں ہوتے کہ ظالم کے ظلم کی کوئی روک تھام نہ کر سکیں بلکہ اتنی قوت اپنے اندر رکھتے ہیں کہ ظالموں سے انتقام لیں۔

صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی اپنے نفس کا بدلہ کسی سے نہیں لیا، ہاں اگر خدا تعالیٰ کے احکام کی بے عزتی اور بے توقیری ہوتی ہو تو اور بات ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)۔

مال داروں کے مال میں حصہ ہے سوال کرنے والوں کا اور سوال نہ کرنے والوں کا بھی

اللہ تعالیٰ کا حکم سنایا جائے گا جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے :

"وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝" (پ ۲۹ سورۃ المعارج)

اور جن کے مالوں میں حصہ ہے مانگنے والوں کا بھی اور سوال سے بچنے والوں کا بھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم

حدیث میں ہے:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهٗ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں ظالم کی مدد کیوں کر کروں، آپ ﷺ نے فرمایا تو اس کو ظلم سے روک، تیرا اس کو ظلم سے باز رکھنا ہی مدد کرنا ہے۔ (بخاری ومسلم)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر ایک انسان کی مدد کرنی چاہیے۔ اللہ جل جلالہٗ فرماتے ہیں کہ بُرائی کا بدلہ لیا جا سکتا ہے۔

"وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا" (شوریٰ ۴۰) — "برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے۔"

ارشاد ہوتا ہے کہ بُرائی کا بدلہ لینا جائز ہے، جیسے فرمایا:

"فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ" (پ۲، البقرہ آیت ۱۹۴) — "جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر اسی کے مثل زیادتی کرو جو تم پر کی ہے۔"

آیت میں ہے:

"وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ" الخ (پ۱۴، سورہ النحل) — "اگر بدلہ لو بھی تو بالکل اتنا ہی جتنا صدمہ تمہیں پہنچایا گیا ہو۔"

اسی طرح اس آیت میں بھی برابر برابر بدلہ لینے کے جواز کا ارشاد ہے:

"وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ" (پ۲، آیت ۱۷۹) — "عقل مندو قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے، اس باعث تم رکو گے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدلہ لینے کا حکم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ○ (سورۃ شوریٰ)

اور جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو وہ صرف بدلہ لے لیتے ہیں۔

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ اَلْفٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ قَالَ رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمَانِ فَاَخَذَ اَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ لَهُ مَالٌ كَثِيْرٌ فَاَخَذَ مِنْ عَرْضِ مَالِهِ مِائَةَ اَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا۔

(نسائی، کتاب الزکوٰۃ ص ۲۸۶ ج ۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درہم، لاکھ درہم سے بڑھ گیا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر؟ آپؐ نے فرمایا؟ ایک شخص کے پاس دو درہم تھے اس نے ایک درہم دیا اور ایک شخص کے پاس بہت مال تھا اس نے اپنے مال کے ایک حصّہ میں سے لاکھ درہم اٹھائے اور صدقہ دیدیا تو اس کے لاکھ درہم سے اس کا ایک درہم بہتر ہے۔"

جو شخص باوجود غربت کے اپنے تھوڑے سے مال کو راہ خدا میں خرچ کرے اس کو امیر آدمی کے بہت سے مال سے بھی زیادہ ثواب ملتا ہے۔ یہاں تک کہ غریب کا ایک درہم امیر کے ایک لاکھ درہم سے بہتر ہے۔

اس حدیث کی روشنی میں اکتیس ہزار دو سو پچاس روپے تقریباً تین ارب بارہ کروڑ پچاس لاکھ روپے سے بہتر ہیں۔ اکتیس ہزار دو سو پچاس روپے میں نے مسئلہ عقیقہ کی تحقیق کے لیے بطور حق خدمت ادا کیے ہیں۔ لہٰذا اس ذمہ داری کو پورا کریں۔ ورنہ آپ کے خلاف کارروائی کی جائے گی، اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔ (پ ۱۲ سورۃ ہود)

"اور نہیں توفیق میری مگر ساتھ اللہ کے، اور اسی پر توکل کیا میں نے اور طرف اسکے رجوع کرتا ہوں میں۔"

نوٹ: ہماری [illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں علمائے کرام کی خدمت میں کیوں التماس کرنا پڑی؟

۱- روزنامہ جنگ لاہور ۱۵ ستمبر ۱۹۹۱ء میں شہباز شریف صاحب نے اعلان کیا ہے کہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کی کتاب کا جواب لکھا جانا چاہیے۔ جو یہ کتاب لکھے گا' میں اسے ایوارڈ دوں گا۔ جناب شہباز شریف صاحب' میری آپ سے ایک درخواست ہے کہ سفارش کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا (النساء' پ ۵) جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی' ہوگا واسطے اس کے حصہ اس میں سے۔

محترم آپ علمائے کرام سے کہیں جو کتابیں میں یعنی عبد الرشید انصاری نے جمع و ترتیب کی ہیں' ان کا بھی جواب دیا جائے۔

۲- محترم قاری حفیظ اللہ صاحب مسجد اول اقبال روڈ' سیالکوٹ

گزارش ہے کہ میری مدد کریں۔ ہماری مدد یہ ہے کہ ہم نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے بارے میں آپ اپنی رائے دیں اور ان دس کتابوں کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں۔ تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنالیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

اگر آپ اجازت دیں گے تو دس کتابیں جن کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں تو رجسٹری کر دی جائیں گی۔ اگر اجازت نہیں دیں گے تو آپ کی مرضی۔ پھر ہم کتابیں نہیں بھیجیں گے۔ اپنا جواب نیچے خالی جگہ پر ہی لکھ دیں۔ شکریہ۔ جواب دوسرے صفحہ پر ہے

نوٹ: ۱۹۸۰ء سے لے کر اب تک ۲۲ کتابیں ہو چکی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : جناب انصاری صاحب' وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ۔ بہتر ہے کہ آپ میری بجائے کسی اور کو اپنی کتابیں بھیج دیں جو رائے دے سکے۔

والسّلام حفیظ اللہ

شہباز شریف اور حفیظ اللہ صاحبان کی خدمت میں عرض

محترم شہباز شریف صاحب' ہم نے علمائے کرام اور انتظامیہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں ۲۴ علمائے کرام' ۲ انتظامیہ والے کل ۲۶ ہیں جن کو دس دس کتابیں ارسال کی گئی ہیں مگر انہوں نے اب تک اپنی کوئی رائے نہیں دی۔

دوسرے حصے میں ۲۶ علمائے کرام اور ۳ انتظامیہ والے جنھوں نے ان کتابوں کے بارے میں لکھ دیا ہے یعنی مختلف آراء ہیں۔ کسی نے کہا ہے کہ وقت نکالنا مشکل ہے' بعض نے کہا ان کتابوں کے مطالعہ کی فرصت نہیں' بعض نے کہا ان کتابوں پر تبصرہ کرنا مشکل ہے' بعض نے دوسروں کے سپرد کر دیا' اور بعض نے کہا معذرت خواہ ہیں۔

تیسرے حصہ میں ۱۹ علمائے کرام' ۲ انتظامیہ والے کل ۲۱ افراد شامل ہیں۔ انہوں نے صفحات واپس بھیج دیے اور بحث کرنے کی اجازت نہیں دی۔

چوتھے حصے میں ۸۳ علمائے کرام' ۲۰ انتظامیہ والے' ۶ وکلار شامل ہیں۔ کل ۱۰۹ افراد ہیں' انکو بھی صفحات بھیجے گئے تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے مگر انہوں نے اب تک بحث کرنے کی اجازت نہیں دی۔ جبکہ اللہ پاک کا فرمان ہے کہ :

وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۔ (پ ۱۴، سورۃ النحل)

"کہ ان سے اچھے انداز میں بحث کرو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ پاک کے اسی فرمان کی روشنی میں ہم نے درج ذیل علمائے کرام اور انتظامیہ کے ایک فرد کو دس دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۳۸۲ ہیں، ارسال کر دی ہیں۔
یہ کتابیں بذریعہ ڈاک روانہ کی گئیں۔

ا۔ مولانا عبد العزیز نورستانی' جامعہ اثریہ اثر آباد' ص ب ۷۳' پشاور

۲۔ مولانا عبد السلام کیلانی (استاذ العلماء) استاذ علماء اکیڈمی' بادشاہی مسجد لاہور

۳۔ مولانا محمد سعید احمد اسعد' مرکزی امیر اہل سنت یوتھ فورس' فیصل آباد

۴۔ شیخ عبد العزیز بن باز' سعودی عرب' ریاض

۵۔ الشیخ الربیع بن ہادی مدیر کلیۃ الحدیث' جامعہ اسلامیہ' مدینہ منورہ

۶۔ شاہ فہد صاحب مملکت سعودی عربیہ ریاض کو دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۳۷ ہیں' بذریعہ ڈاک ۹۲-۱۰-۲۱ کو بھیجی گئیں۔ یاد دہانی کے لیے ۹۲-۱۱-۲۱ اور ۹۲-۱۲-۲۱ کو اطلاع دی گئی۔

۷۔ حافظ عمران عریف مدرس جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

مؤلف کی کتب کے بارے میں حافظ عمران صاحب عریف کا عدالت میں بیان

بعدالت جناب شاہد سکندر صاحب سول جج گوجرانوالہ
جواب دعوی منجانب مدعاعلیہ

حافظ محمد عمران عریف ولد مولانا محمد عبداللہ قوم گجر ساکن مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ مدعاعلیہ نے عدالت میں بیان دیا کہ مدعی کی کتب بہت علمی و تحقیقی ہیں مدعی نے یعنی عبد الرشید انصاری نے آج تک اپنی تالیفات کے بارے میں مدعاعلیہ سے رائے طلب نہ کی۔ البتہ اب مدعاعلیہ مدعی کی کتب کے بارے میں رائے دینے کو تیار ہے۔ جس کے مطابق مدعاعلیہ کی رائے میں مدعی کی تصنیف کردہ کتب بہت علمی و تحقیقی ہیں جس میں مختلف مسائل پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اور علماء و عوام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الناس مدعی کی تصنیف کردہ کتب کا مطالعہ کر کے بہت مستفید ہو سکتے ہیں۔

۸۔ پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری بانی ادارہ منہاج القرآن لاہور

۹۔ جناب زبیر علی زئی' کپڑا بازار' حضرو ضلع اٹک

۱۰۔ جناب میاں شہباز شریف' ایم این اے لاہور

درج ذیل علمائے کرام کو ان کے کہنے پر
دس دس کتابیں بذریعہ ڈاک بھیجی گئیں

۱۱۔ مفتی محمد عبدہ الفلاح مرحوم ، مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

۱۲۔ پروفیسر مولانا عبدالحکیم سیف' جامعہ محمدیہ قدوسیہ' کوٹ رادھا کشن قصور

۱۳۔ حافظ عبد الرحمٰن مدنی' جامعہ رحمانیہ' ماڈل ٹاؤن ۹۹/۱۴ جے لاہور

۱۴۔ جناب نذیر احمد سبحانی' سبحانی اکیڈمی' ۱۹ اردو بازار لاہور

۱۵۔ مولانا منیر احمد یوسفی ایم اے' ایڈیٹر سیدھا راستہ' ۲۹ عمر دین روڈ وسن پورہ لاہور

۱۶۔ حافظ محمد اسمٰعیل اسد' صدر المدرسین دارالحدیث محمدیہ' حافظ آباد

۱۷۔ محمد یاسین راہی' ناظم ادارہ تبلیغ جمعیت اہل حدیث جام پور

۱۸۔ حافظ محمد ثاقب' دفتر ختم نبوت گوجرانوالہ

۱۹۔ محمد یحییٰ گوندلوی مدیر اعلیٰ اشاعت السنتہ دارالعلوم رحمانیہ' لاری اڈا فاروق آباد

۲۰۔ مولانا محمد حیات صاحب امیر جمعیت اہل حدیث' جامع محمدی عزیزیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

۲۱۔ مولانا محمد ایوب توحیدی' معرفت عبد الستار شیخ مسجد نمرہ' محلّہ مبارک کالونی گوجرانوالہ

نوٹ: ۲۰۔۲۱ کو کتابیں دستی دی گئیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ مولانا عبدالرشید حنیف صاحب' دارالعلوم اسلامی رجسٹرڈ گلی عمر رشید سمن آباد جھنگ صدر کے کہنے پر دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۱۹ ہیں' ۹۲-۱۱-۲۹ کو بذریعہ ڈاک پارسل کر دیں۔

۲۳۔ مولانا محمد بن عبد اللہ صاحب جامعہ سلفیہ ' ایچ۔ ایٹ بالمقابل لاء کالج اسلام آباد کے کہنے پر دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۳۷ ہیں' ۹۲-۱۱-۳۰ کو بذریعہ ڈاک پارسل کر دیں۔

۲۴۔ مولانا عبد اللہ نثار صاحب' خطیب مسجد محمدی اہل حدیث' نزد جناح پارک سیالکوٹ کو بدست نذیر صاحب صدر مسجد انتظامیہ دس کتابیں جن کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں' دی گئیں۔ اب تک انہوں نے اپنی کوئی رائے نہیں دی۔ انکا سکوت رضامندی پر دلالت کرتا ہے

۲۵۔ محترم امان اللہ ریحان صاحب مکان نمبر ۷ بلاک نمبر ۸' نیو سول لائن فیصل آباد کے کہنے پر دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۳۷ ہیں' بذریعہ ڈاک بھیجی گئیں۔

جناب امان اللہ ریحان صاحب کی رائے

محترم امان اللہ ریحان نے لکھ دیا ہے کہ آپ کی تحقیق سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ آپ نے جس سلجھے ہوئے انداز میں اور نہایت عمدہ اسلوب سے بات سمجھانے کی کوشش کی ہے اور اپنے موقف کی تائید میں بہترین دلائل کا انبار لگا دیا ہے' آپ کی یہ کوشش قابل تحسین ہے۔

۲۶۔ محترم مولانا معین الدین لکھوی صاحب جامعہ محمدیہ اوکاڑہ کو ۹۳-۱۲-۲۶ کو ۱۲ کتب ارسال کی تھیں جن کے ۱۴۵۸ صفحات ہیں۔ یاد دہانی کے لیے ۹۴-۱-۴ کو پھر اطلاع کر دی۔ اب تک انہوں نے اپنی کوئی رائے نہیں دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مؤلف کی کتابوں کے نام اور صفحات کی تعداد

گزارش ہے کہ بندہ ۱۹۸۰ء میں سیالکوٹ سے گوجرانوالہ منتقل ہوا۔ اس عرصہ میں بندہ نے درج ذیل کتب جمع و ترتیب کی ہیں:

(۱) الرسائل فی تحقیق المسائل' صفحات ۵۱۰ (۲) نجات المسلمین' صفحات ۲۰۰ (۳) ہلاکت سے بچنے کا راستہ' صفحات ۱۰۵ (۴) جرابوں پر مسح جائز نہیں' صفحات ۶۸ (۵) اپیل' صفحات ۷۲ (۶) حساب زندگی' صفحات ۹۲ (۷) سونے کے زیورات پہننے کا حکم' صفحات ۷۶ (۸) البرہان' صفحات ۸۸ (۹) جاء الحق' صفحات ۱۱۱ (۱۰) مسائل مقروض' صفحات ۶۰۔ کل صفحات: ۱۳۸۲

بندہ نے مختلف موضوعات پر دس کتابیں جمع و ترتیب کی ہیں۔

ان کتابوں کے لکھنے کا سبب یہ تھا کہ جب کوئی جھوٹی بات یا تحریر شائع ہو تو اس کے روکنے کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ جیسے ارشاد خداوندی ہے:

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ (پ ۶' مائدہ آیت ۶۳)

انہیں ان کے عابد و عالم جھوٹی باتوں کے کہنے سے کیوں نہیں روکتے۔

دوسرے حصے میں ۲۱ علمائے کرام اور ۳ انتظامیہ والے ہیں

کل ۲۴ ہیں جن کو ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں۔ ہماری مدد یہ ہے کہ ہم نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے بارے میں اپنی رائے دیں اور ان دس کتابوں کے ۱۳۸۲ صفحات ہیں تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں

نوٹ: ۱۹۸۰ء سے لے کر اب تک ۲۲ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟ یہ اطلاع بذریعہ ڈاک دی گئی۔

مندرجہ ذیل علمائے کرام اور انتظامیہ والوں نے ان کتابوں کے بارے میں لکھ دیا ہے یعنی مختلف رائے ہیں۔ کسی نے کہا ہے کہ وقت نکالنا بہت مشکل ہے، بعض نے کہا ان کتابوں کے مطالعہ کی فرصت نہیں، بعض نے کہا ان کتابوں پر تبصرہ کرنا مشکل ہے، بعض نے دوسروں کے سپرد کر دیا ہے، بعض نے کہا معذرت خواہ ہیں۔

جب واقعہ کی حقیقت کا پتہ چل جائے تو سزا واجب ہو جائیگی

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے تم آپس میں اپنی حدود کو معاف کر دیا کرو اس سے پہلے کہ ان کی خبر مجھ تک پہنچے لیکن جب واقعہ مجھ تک پہنچ جائے گا تو سزا واجب ہو جائے گی۔ (ابو داؤد و نسائی)

لہذا اب حق سے خاموشی اختیار کر کے ذمہ داری سے سبکدوش نہیں ہوا جا سکتا۔

مندرجہ ذیل علمائے کرام، اور انتظامیہ کو درخواست دی گئی

۲۷۔ جناب مفتی محمد رفیع عثمانی، دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

۲۸۔ مولانا محمد رفیق سلفی، مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۲۹۔ مولانا ارشاد الحق صاحب دار العلوم اثریہ، منٹگمری بازار فیصل آباد

۳۰۔ مولانا حافظ محمد یوسف غوری صاحب، مسجد اہل حدیث، دار السلام گوجرانوالہ

۳۱۔ حافظ نعیم الحق، محمد سلیمان انصاری، حافظ صلاح الدین یوسف، علیم ناصری لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۔ حضرت مولانا محمد اشرف صاحب مدرس مدرسہ نصرۃ العلوم نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
۳۳۔ مولانا فضل الرحمٰن ہزاروی پل ایک' سیالکوٹ
۳۴۔ پروفیسر ساجد میر صاحب سیالکوٹ
۳۵۔ جناب میاں فضل حق صاحب مرحوم ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث راوی روڈ ۱۰۶۔ لاہور
۳۶۔ مولانا فضل الرحمٰن خطیب جامع مسجد اہل حدیث اسلامیہ کالج لاہور
۳۷۔ مولانا بشیر الرحمٰن مرحوم خطیب مسجد عثمانیہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ
۳۸۔ مولانا عبد القیوم ہزاروی مہتمم مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون دروازہ لوہاری لاہور
۳۹۔ محترم جناب عبید اللہ صاحب جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور
۴۰۔ ڈاکٹر اسرار احمد' ۳۶ ماڈل ٹاؤن لاوہور
۴۱۔ حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز میر' محمدی تبلیغی مرکز ادارۃ الاصلاح بونگا بلوچاں۔ بھائی پھیرو
۴۲۔ مولانا شہباز احمد سلفی خطیب مسجد اہل حدیث گلی کپوراں' ریل بازار۔ گوجرانوالہ
۴۳۔ میاں محمد یوسف نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۴۴۔ ابوبکر قدوسی صاحب مکتبہ قدوسیہ' غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
۴۵۔ غازی عزیر' پی او بکس ۲۰۰۸۷۔ الخبر ۳۱۹۵۲۔ سعودی عرب
۴۶۔ حاجی ضیاء اللہ صاحب نیشنل پائپ سٹور سرکلر روڈ گوجرانوالہ
۴۷۔ پروفیسر مولانا محمد مشتاق صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث نزد ویگن اڈا شکر گڑھ
۴۸۔ ڈاکٹر راشد رندھاوا' رندھاوا کلینک قصور روڈ بالمقابل جیل روڈ ایل' او' ایس لاہور
۴۹۔ حافظ محمد سعید صاحب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث' چیمبرلین روڈ موچی دروازہ' مرکز الدعوۃ والارشاد' لاہور
۵۰۔ جناب مولانا محمد رفیق صاحب خطیب مرکزی جامع مسجد اہل حدیث' جی ٹی روڈ راہوالی ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نوٹ: اگر مطالعہ کی فرصت نہیں تو "ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے" اگر کوئی آدمی غلط بات سنے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "کیوں نہ کہا انہوں نے' یہ بہتان ہے ظاہر"۔ یہ دوست اللہ پاک کے ان فرمانوں کو ملاحظہ فرمالیں کہیں یہ سوال نہ ہو جائے۔

تیسرے حصہ میں ۱۱ علمائے کرام اور انتظامیہ کا ایک آدمی یعنی ۱۲ افراد شامل ہیں

جن کو میں نے ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں اور میری مدد یہ ہے کہ میں نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے ۱۳۸۲ صفحات ہیں۔ آپ ان کتابوں کے بارے میں اپنی رائے دیں تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

جن علمائے کرام کو چھ صفحات بذریعہ ڈاک ارسال کیے تھے تا کہ بحث ہو سکے' مگر انہوں نے صفحات واپس بھیج دیے اور بحث نہیں کی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (پ۱۴' النحل)

ان سے پسندیدہ طریقے سے بحث کرو۔

جیسے فرمان خداوندی ہے:

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (پ۲۱' العنکبوت)

اہل کتاب سے مناظرے مجادلے کا بہترین طریقہ ہی برتا کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اچھی بات کی پیروی کرنے والوں کو ہدایت یافتہ کہا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ (پ ۲۳، سورۃ الزمر، آیت ۱۸)

"وہ لوگ جو بات سنتے ہیں پھر وہ اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں"

یہ دوست اس پر کیوں عمل پیرا نہیں ہوتے؟

ان علمائے کرام کے اسمائے گرامی جنھوں نے بحث سے گریز کیا

۵۱۔ جناب ابو داؤد محمد صادق صاحب خطیب زینت المساجد امیر جماعت رضائے مصطفیٰ ؐ چوک دارالسلام محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ

۵۲۔ حضرت حافظ عبد المنان صاحب مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۳۔ حافظ حبیب اللہ ڈیروی مدرس نصرۃ العلوم نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۵۴۔ حافظ عبدالسلام بھٹوی مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۵۔ محمد عبید اللہ خان صاحب عفیف۔ دارالحدیث چینیانوالی مسجد نزد رنگ محل لاہور

۵۶۔ مدیر اعلیٰ مکتبہ الدعوۃ والافتاء والارشاد، مکہ العربیہ السعودیہ، مکان نمبر ایف۔ ۷۔ ۲، سٹریٹ نمبر ۱۵ مارگلہ روڈ نزد فیصل چوک، اسلام آباد

۵۷۔ مدرس مولانا عبد الرزاق صاحب جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۸۔ سید محمد حسین شاہ نورانی مسجد ممتاز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۹۔ صدیق حسن احسن عبد اللہ، امیر جماعت المسلمین صوبہ پنجاب پتوکی ضلع قصور

۶۰۔ مولانا محمد یوسف خطیب مسجد اہل حدیث محلہ اصغر کالونی فیصل شہید روڈ گوجرانوالہ

۶۱۔ مولانا فاروق اصغر خطیب جامع مسجد اہل حدیث (علم دین والی) قبرستان روڈ گوجرانوالہ

آج سے چودہ سو سال قبل جب نبی پاک ﷺ موجود تھے۔ اس وقت صحابہ کرامؓ کو اگر کسی مسئلہ میں اشکال ہوتا تو وہ نبی پاک ﷺ سے دریافت فرما لیتے تھے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ حل ہو جاتا تھا۔ اب اس وقت نبی پاک ﷺ موجود نہیں ہیں کہ آپ سے مسئلہ پوچھا جائے ہاں قرآن' حدیث ہمارے پاس موجود ہے۔ اور قرآن وحدیث سے مسئلہ حل کرنا علمائے کرام کا فرض ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (پ۱۴' سورہ النحل ۴۲) اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ (ابو داود' ترمذی)

"سوال کرو ذکر کرنے والے (اہل علم) سے اگر تم نہیں جانتے۔ علماء' پیغمبروں کے وارث ہیں۔" اب دین کے وارث ہی ہم سے دینی تعاون نہ کریں تو بتائیں اب ہم کہاں جائیں؟ کیا انکو ارشادِ ربانی بھول گیا ہے کہ اللہ پاک نے دین کی باتوں سے روگردانی سے منع کیا ہے۔ فرمایا:

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (پ ۹' الانفال ۲۱)

اور مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ کہتے ہیں سنا ہے ہم نے اور وہ نہیں سنتے۔

چوتھے حصے میں ۷۰ علمائے کرام' ۲۰ انتظامیہ والے' ۶ وکلا شامل ہیں

کل ۹۶ ہوتے ہیں جن کو ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں۔ ہماری مدد یہ ہے کہ ہم نے دس عدد کتابیں جمع وترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے بارے میں آپ اپنی رائے دیں اور ان دس کتابوں کے ۱۳۸۲ صفحات ہیں۔ تا کہ ان پر پسندیدہ طریق سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنالیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

یہ اطلاع بذریعہ ڈاک دی گئی۔ چھ صفحات بھیجے گئے تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے مگر انہوں نے اب تک بحث کرنے کی اجازت نہیں دی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نہ کاغذات واپس کیے حالانکہ ان کو جوابی لفافہ ارسال کیا گیا تھا۔ انکی خدمت میں ہم پیغامِ الٰہی پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا

(پ ۵، النساء، آیت ۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا۔

حدیث میں ہے کہ "ہر حق دار کو اس کا حق دلوایا جائے گا۔ حتیٰ کہ اگر دنیا میں سینگ والی بکری نے کسی بے سینگ والی بکری کو مارا تو اس کا بھی بدلہ دلوایا جائے گا۔" (مشکوۃ ص ۴۳۵)

مندرجہ ذیل علمائے کرام، انتظامیہ اور وکلاء کو درخواست دی گئی

۶۲۔ مولانا عبدالقادر آزاد خطیب بادشاہی مسجد لاہور
۶۳۔ محترم مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی مرحوم پوسٹ آفس نیوسعید آباد حیدر آباد سندھ۔
۶۴۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز صاحب جامعہ ابراہیمیہ، ناصر روڈ سیالکوٹ
۶۵۔ مولانا حافظ محمد الیاس اثری جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ
۶۶۔ مولانا معین الدین لکھوی صاحب جامعہ محمدیہ اوکاڑہ
۶۷۔ حضرت مولانا محمد مدنی صاحب جامعہ علوم اثریہ اہل حدیث جہلم
۶۸۔ حضرت مولانا حافظ محمد انور صاحب جامعہ عربیہ گوجرانوالہ
۶۹۔ حضرت مولانا محمد اعظم صاحب جامعہ اسلامیہ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۰۔ قاری محمد اسلم سیف فیروزپوری مرحوم جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن (فیصل آباد)
۷۱۔ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر' مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۷۲۔ مولانا محمد رفیق سلفی صاحب' ایڈیٹر التوعیہ نئی دہلی' ۳۱۲۳ ترابا بہرام خان' سرسید احمد روڈ' دریا گنج نئی دہلی
۷۳۔ مولانا عبد الوارث' خطیب مسجد اہل حدیث قدس مرالی والہ
۷۴۔ شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود صاحب مرحوم مدرسہ محمدیہ جلال پور پیروالا ملتان
۷۵۔ مولانا محمد یعقوب خطیب مسجد اہل حدیث گوہدپور سیالکوٹ
۷۶۔ مولانا ابو الانعام صفدر عثمانی صاحب خطیب مسجد مسلم اہل حدیث نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۷۷۔ مولانا محمد رفیق صاحب اور انتظامیہ رحمت مسجد اہل حدیث ہاشمی کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
۷۸۔ شیخ الحدیث مولانا محمد فاروق صاحب جامعہ اسلامیہ چاہ شاہاں گوجرانوالہ
۷۹۔ قاضی حسین احمد صاحب امیر جماعت اسلامی منصورہ لاہور
۸۰۔ مولانا صوفی اکبر صاحب جامع مسجد اہل حدیث گوجرانوالہ
۸۱۔ ابو سعید محمد خالد بن منظور احمد' گلی مسجد اہل حدیث والی ساکن سرفراز کالونی گوجرانوالہ
۸۲۔ محترم جناب مہر محمد اشرف کونسلر حلقہ ۳۲ سرفراز کالونی گوجرانوالہ
۸۳۔ حافظ محمد امین بن عبدالرحمٰن انصاری' مدرس مدرسہ اسلامیہ چاہ شاہاں والا گوجرانوالہ
۸۴۔ محترم جناب مولانا اکرم شاہ صاحب' مہتمم مسجد ومدرسہ رحمانیہ نزد جنرل بس اسٹینڈ گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۵۔ شیخ الحدیث محمد عبد اللہ صاحب چھتوی صدر مدرس جامعہ اہل حدیث چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

۸۶۔ شیخ الحدیث محمد عبداللہ صاحب جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۸۷۔ مولانا عبدالحمید صدر مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۸۸۔ خواجہ محمد قاسم مرحوم خطیب جامع مسجد اہل حدیث مسجد اقصیٰ سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

۸۹۔ حافظ محمد خالد مدرس دارالعلوم جامعہ محمدیہ توحید آباد لاہور روڈ شیخوپورہ

۹۰۔ مولانا محمد عبد الرحمٰن یزدانی صاحب خطیب جامع مسجد محمدیہ اہل حدیث محلّہ کمہاراں ڈسکہ

۹۱۔ قاضی عبدالقدیر خاموش ' ۲۷۔ سیکنڈ فلور اچھرہ شاپنگ سنٹر لاہور

۹۲۔ رانا شفیق خاں پسروری صدر یوتھ فورس مکتبہ اہل حدیث پسرور

۹۳۔ حافظ منظور مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۹۴۔ حافظ عباس مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۹۵۔ جناب مولانا جمعہ خانصاحب مرحوم مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۹۶۔ جناب عبدالسمیع بن ابوالبرکات احمد صاحب جامعہ اسلامیہ محلّہ چاہ شاہاں حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

۹۷۔ مولانا محمد بن عبد اللہ جامعہ سلفیہ ایچ ۔ ایٹ بالمقابل لاء کالج اسلام آباد

۹۸۔ حضرت مولانا محمد حنیف ربانی صاحب خطیب مرکزی مسجد اہل حدیث کامونکی

۹۹۔ جناب قاری ایوب بسمل صاحب محلّہ کھٹیکاں مدرسہ حفظ القرآن جامع مسجد سیالکوٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۰۔ مولانا عتیق الرحمٰن خطیب جامع مسجد اہل حدیث پورن نگر سیالکوٹ

۱۰۱۔ حافظ محمد عالم مرحوم مسجد دو دروازہ سیالکوٹ

۱۰۲۔ حافظ عبدالقادر صاحب روپڑی مسجد قدس چوک دالگراں گلی نمبر ۵ مسجد اہل حدیث لاہور

۱۰۳۔ حافظ عبداللہ صاحب خطیب جامع مسجد ربانی اہل حدیث سرگودھا روڈ شیخوپورہ

۱۰۴۔ زبدۃ الحکماء حکیم محمود صاحب مرحوم حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

۱۰۵۔ مولانا پروفیسر حافظ ثناء اللہ صاحب خطیب مسجد اہل حدیث آریا نگر پونچھ روڈ لاہور

۱۰۶۔ جناب پروفیسر عبدالعزیز صاحب انتظامیہ جامع مسجد اہل حدیث واٹر ورکس سیالکوٹ

۱۰۷۔ مولانا عبدالقیوم مدرس جامعہ ابراہیمیہ ناصر روڈ سیالکوٹ

۱۰۸۔ مولانا محمد امین خطیب جامع مسجد توحید اہل حدیث آبادی مہر وزیر گلی نمبر ۹ گوجرانوالہ

۱۰۹۔ مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب لکھوی مدرسہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ آریا نگر پونچھ روڈ لاہور

۱۱۰۔ مولانا عبدالرحمٰن سلفی صاحب جماعت غرباء اہل حدیث محمدی' مسجد محمد بن قاسم روڈ کراچی نمبر ۱

۱۱۱۔ مولانا محمد ضیاء اللہ قادری صاحب خطیب جامع مسجد عبدالحکیم تحصیل بازار سیالکوٹ

۱۱۲۔ مولانا قاری عبدالحفیظ صاحب جامع مسجد فیصل آباد شیخ کالونی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۳۔ مولانا محمد صدیق اختر خطیب جامع مسجد چونڈہ
۱۱۴۔ پروفیسر عبدالسلام فاروقی محلہ واٹرورکس سیالکوٹ
۱۱۵۔ مولانا عبدالغفور اثری مسجد اہل حدیث واٹرورکس سیالکوٹ
۱۱۶۔ مولانا عبدالرشید صاحب شیخ الحدیث مدرسہ تقویۃ الاسلام لاہور
۱۱۷۔ مولانا قاری سیف اللہ مرحوم خطیب جامعہ اسلامیہ اہل حدیث گوجرانوالہ
۱۱۸۔ قاری یحیٰی مرحوم مدرس جامعہ اسلامیہ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ
۱۱۹۔ مولانا محمد اسماعیل صاحب خطیب مسجد اہل حدیث چینانوالی لاہور
۱۲۰۔ شیخ الحدیث و مہتمم کلیہ دارالقرآن والحدیث، ۴۳۳ جناح کالونی فیصل آباد
۱۲۱۔ قاضی عبداللہ صاحب اسلامی لائبریری اردو بازار گوجرانوالہ
۱۲۲۔ حضرت مولانا محمد خالد صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث گرجاکھ گوجرانوالہ
۱۲۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی جامعہ امام محمد بن سعود، پوسٹ بکس ۸۴۴۷ ریاض سعودی عرب
۱۲۴۔ مولانا عبدالرحمٰن واصل جامع مسجد اہل حدیث دال بازار گوجرانوالہ
۱۲۵۔ مولانا ثناء اللہ خطیب مسجد مسلم اہل حدیث نزد لاری اڈہ حافظ آباد
۱۲۶۔ مولانا یوسف صاحب خطیب مسجد محمدی نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۱۲۷۔ حافظ مطیع الرحمٰن صاحب خطیب مسجد ڈپٹی باغ سیالکوٹ
۱۲۸۔ حافظ عبدالمجید بٹ مرکزی جامع مسجد اہل حدیث، ظفروال روڈ نارووال چوک اہل حدیث
۱۲۹۔ مولانا عبدالرحمٰن خلیق ناظم اعلیٰ مرکزی دارالعلوم غواڑی، سکردو بلتستان
۱۳۰۔ مولانا عبدالرحمٰن حنیف مدرسہ نصرۃ الاسلام کریس۔ سکردو
۱۳۱۔ مولانا محمد علی جوہر المرکز الاسلامی۔ سکردو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۲۔ مولانا بلال احمد مدرس ہائی سکول ڈوٹمی۔ ڈاکخانہ ڈغونی سکردو
۱۳۳۔ محمد الیاس سیال صاحب آدم کے ناگرہ ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
۱۳۴۔ مولانا خالد صاحب مرجال والے خطیب مسجد اہل حدیث لاری اڈا سیالکوٹ
۱۳۵۔ ملک عبدالواحد ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان ٹرنر روڈ لاہور
۱۳۶۔ جناب محمد شریف سونی صاحب ایڈووکیٹ صدر مسجد اقبال روڈ مسجد اہل حدیث سیالکوٹ
۱۳۷۔ شیخ امان اللہ ایڈوکیٹ ڈسٹرکٹ کورٹس گوجرانوالہ
۱۳۸۔ حافظ انجم سعید ایڈووکیٹ ڈسٹرکٹ کورٹس گوجرانوالہ
۱۳۹۔ شیخ اعجاز الرحمٰن ایڈووکیٹ ۹ علامہ اقبال چیمبرز ڈسٹرکٹ کورٹس گوجرانوالہ
۱۴۰۔ ملک محمد مشتاق کھٹانہ ایڈووکیٹ ضلع کچہری گوجرانوالہ
۱۴۱۔ شیخ سلیم صدر مسجد اہل حدیث پورن نگر گلی نمبر ۳ سیالکوٹ
۱۴۲۔ چوہدری سردار احمد مرحوم صدر مسجد قدس اہل حدیث سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
۱۴۳۔ محترم صدر شیخ حاجی عبدالمجید جامع مسجد اہل حدیث گلی جٹانوالی محلہ پریم نگر سیالکوٹ
۱۴۴۔ حاجی شیخ بشیر احمد صاحب صدر مسجد بلال اہل حدیث سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
۱۴۵۔ شیخ محمد یوسف سوتری والے' بازار الماریاں گوجرانوالہ
۱۴۶۔ محمود پائپ کمپنی' ۸۷ سرکلر روڈ لاہور
۱۴۷۔ مولانا صوفی احمد دین صاحب محمدی اکیڈمی اردو بازار گوجرانوالہ
۱۴۸۔ جناب عبدالجلیل صاحب مرحوم مدینہ کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۹۔ جناب ظفر احمد نعمانی مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ
۱۵۰۔ جناب بشیر احمد نعمانی مرحوم ' نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور
۱۵۱۔ جناب عبدالخبیر صاحب فاروقی کتب خانہ الفضل مارکیٹ ۱۷ اردو بازار لاہور
۱۵۲۔ جناب منیر احمد صاحب اسلامک پبلشنگ ہاؤس فاران کمپنی قذافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
۱۵۳۔ حضرت مولانا محمد صادق عتیق صاحب محلہ فیصل کالونی حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ
۱۵۴۔ جناب ضیاء اللہ ناظمِ انتظامیہ مسجد قدس سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
۱۵۵۔ مولانا ابو عثمان عبدالغنی راجوروی جامع مسجد فضل فیصل شہید روڈ محلہ اصغر کالونی گوجرانوالہ
۱۵۶۔ مولانا محمد منشاءؒ مرحوم خطیب مسجد اہل حدیث نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۱۵۷۔ مختار احمد عثمانی صاحب جامع مسجد اہل حدیث جامنوں محلہ تحصیل بازار صدر اہل حدیث یوتھ فورس سیالکوٹ

میں نے علمائے کرام کو ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں اور میری مدد یہ ہے کہ میں نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں۔ آپ ان کتابوں کے بارے میں اپنی رائے دیں تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے' تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

اس اطلاع کے لیے چھ صفحات بذریعہ ڈاک رجسٹری کیے گئے تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے مگر انہوں نے اب تک بحث کرنے کی اجازت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں دی اور نہ کاغذات واپس کیے۔ حالانکہ ان کو جوابی لفافہ ارسال کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (پ ۳ سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۳)

پس اگر امین جانے بعض تمہارا بعض کو، پس چاہیئے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے، امانت اس کی کو اور چاہیئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپاوے گا اس کو، پس تحقیق وہ گنہگار ہے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہے۔

مندرجہ ذیل ایک وکیل اور دس علمائے کرام کو درخواست دی گئی:

۱۵۸۔ قاضی عبدالرحمٰن معرفت حافظ محمد سعید صاحب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث چیمبرلین روڈ، موچی دروازہ مرکز الدعوۃ والارشاد لاہور

۱۵۹۔ شیخ الحدیث مولانا ثناء اللہ صاحب مدنی مدرسہ رحمانیہ ۱۴؍۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۶۰۔ شیخ الحدیث محمد یوسف صاحب مدرسہ راجووال ضلع قصور

۱۶۱۔ مولانا عبدالرزاق دارالعلوم رحمانیہ لاری اڈا فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

۱۶۲۔ مولانا حافظ عبدالعلیم یزدانی نائب ناظم اعلیٰ مرکزیہ جامع مسجد اہل حدیث جھنگ

۱۶۳۔ مولانا محمد یوسف ضیاء جامع مسجد اہل حدیث قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

۱۶۴۔ پروفیسر محمد اسلم ڈار ایم۔ اے، فاضل اردو، فاضل فارسی، پرنسپل ایم اے ڈار انگلش سکول، گلستان کالونی میاں سانسی روڈ گوجرانوالہ

۱۶۵۔ محترم جناب محمد نعیم بٹ صاحب مرکزی جمعیت اہل حدیث، ۱۰۶ راوی روڈ لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۶۔ چودھری نسیم جاوید ایڈووکیٹ ضلع کچہری سیالکوٹ کو چھ صفحات بذریعہ ڈاک رجسٹری کیے گئے تا کہ بحث ہو سکے۔ مگر انہوں نے چھ صفحات واپس بھیج دئے اور بحث نہیں کی۔ اور کتابوں کے بارے میں لکھا کہ آپ مجھے معاف فرمائیں۔

۱۶۷۔ محترم کاشف نیاز صاحب معرفت حافظ محمد سعید صاحب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث چیمبرلین روڈ موچی دروازہ مرکزالدعوۃ والارشاد لاہور نے لکھ دیا ہے کہ آپ اپنی دس کتابیں مجھے نہ بھیجیں کیونکہ بندہ اس قابل نہیں ہے۔

۱۶۸۔ مولانا عبدالعزیز علوی مدرسہ سلفیہ فیصل آباد نے لکھ دیا ہے کہ میری طرف سے معذرت قبول فرمائیں

۱۶۹۔ جناب سیف احمد صاحب بھٹی ٹاؤن شپ لاہور نے بھی کہا ہے کہ امید ہے کہ آپ معذرت قبول کریں گے۔

۱۷۰۔ مولانا منیر احمد شاکر صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث پورہ ہیراں سیالکوٹ نے کہا ہے کہ آپ براہ کرم یہ کتابیں نہ بھیجیں۔

۱۷۱۔ جناب مولانا محمد یامین خاں سلفی راجکوٹ گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ نے لکھا کہ میں معذرت خواہ ہوں۔

۱۷۲۔ جناب مولانا غلام دین صاحب (خطیب مرکزی مسجد گوندلانوالہ) نے کہا کہ مزید تصانیف اور کتب میں الجھنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی وقت ہے۔

۱۷۳۔ قاری طیب صاحب بھٹوی سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ نے کاغذ واپس کردیے۔

۱۷۴۔ حافظ مولانا مصطفیٰ ظہیر صاحب خطیب مسجد اہل حدیث پل ایک سیالکوٹ رجسٹری لینے سے انکاری ہیں۔

۱۷۵۔ محترم جناب رشید صاحب صدر مسجد مرجال براستہ ظفروال نے کاغذات واپس کردیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۶۔ محترم جناب مولانا محمد شریف صاحب، خطیب جامع مسجد رحمانیہ اہل حدیث رشید کالونی حیدری روڈ کچی پمپ والی گوجرانوالہ

۱۷۷۔ محترم جناب مولانا ثناء اللہ صاحب، خطیب جامع مسجد مدنی اہل حدیث رشید کالونی کچی پمپ والی گوجرانوالہ

۱۷۸۔ محترم مولانا محمد اسماعیل خلیق صاحب، خطیب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث ڈسپوزل روڈ وحدت کالونی گوجرانوالہ

۱۷۹۔ محترم جناب مولانا محمد حسین مدنی صاحب خطیب جامع مسجد مدنی اہل حدیث لائن پار کامونکی

۱۸۰۔ محترم جناب مولانا عبدالرحمٰن عتیق صاحب مرحوم خطیب جامع مسجد ثنائیہ وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ

۱۸۱۔ مولانا محمد نواز چیمہ خطیب جامع مسجد فاطمہ اہل حدیث صادق روڈ گوجرانوالہ

۱۸۲۔ مولانا محمد یونس اثری صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث مظفر آباد

۱۸۳۔ مولانا محمد حسین خطیب مسجد اہل حدیث سرکلر روڈ راولپنڈی

۱۸۴۔ مولانا عطاء الرحمٰن اشرف صاحب خطیب مسجد اہل حدیث مجید پورہ سیالکوٹ

۱۸۵۔ مولانا محمد قمر منیر عدیل مرکزی مسجد اہل حدیث ناصر روڈ سیالکوٹ

۱۸۶۔ میاں پروفیسر محمد یوسف سجاد صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث محلہ بوہے والا گوہد پور سیالکوٹ

۱۸۷۔ جناب مولانا جمشید خان صاحب تبلیغی مرکز رائے ونڈ جامعہ عربیہ

۱۸۸۔ معرفت قاری محمد صفدر۔ مولانا فضل الرحمٰن کلیم صاحب جامع مسجد محمدی میانہ پورہ سیالکوٹ، روڈس روڈ سیالکوٹ نمبر ۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر ہم نے کسی کا حق مارا ہے تو دینے کو تیار ہیں

محترم حضرات، آپ کو عرض کی تھی کہ اگر ہم نے کسی کا حق مارا ہے تو ہم دینے کے لیے تیار ہیں۔ دنیا میں توبہ ہے آخرت میں توبہ نہیں۔ کتاب میں ۲۵۵ حضرات کے نام درج ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (پ ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۸۸)

ترجمہ: "اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس میں ناحق اور نہ پہنچاؤ ان کو حاکموں تک کہ کھا جاؤ کوئی حصہ لوگوں کے مال میں سے گناہ کے ساتھ ظلم کر کے اور تم کو معلوم ہے۔" اس آیت میں حرام کھانے کی ممانعت ہے۔

پاکیزہ روزی عبادت ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ (پ ۲ بقرہ آیت ۱۷۲)

ترجمہ: "ایمان والو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں انہیں کھاؤ پیو اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرو اگر تم خاص اسی کی عبادت کرتے ہو۔"

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ۔ (پ ۱۸ سورۃ المومنون آیت ۵۱)

ترجمہ: "اے پیغمبرو، کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَا اَیُّهَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلَالًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ○ (پ ۲' سورہ بقرہ آیت ۱۶۸)

ترجمہ: "لوگو' زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ پیو اور شیطانی راہ نہ چلو' وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

حضور ﷺ کے سامنے جس وقت اس آیت کی تلاوت ہوئی تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر کہا حضورؐ میرے لیے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری دعاؤں کو قبول فرمایا کرے۔ آپؐ نے فرمایا اے سعدؓ پاک چیزیں اور حلال لقمہ کھاتے رہو' اللہ تعالیٰ تمہاری دعائیں قبول فرماتا رہے گا۔ قسم ہے اس خدا کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے' حرام لقمہ جو انسان اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے اس کی شومی کی وجہ سے چالیس دن کی اس کی عبادت قبول نہیں' جو گوشت پوست حرام سے پلا وہ جہنمی ہے۔ (ابن کثیر)

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَیَّ فَلَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِیَ لَهٗ عَلٰی نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِیْهِ شَیْئًا فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔

ترجمہ: حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا تم اپنے جھگڑے میرے پاس لے کر آتے ہو اور تم میں سے بعض اپنے دلائل بڑی خوبی سے بیان کرتا ہے' اگر میں اس کے دلائل کی خوبی کی بناء پر اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو تم کو چاہیے کہ اپنے دوسرے بھائی کا حق ہرگز نہ لو۔ کیونکہ یہ آگ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو میرے فیصلہ سے اس کو ملتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انسؓ سے منقول ہے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اُدْعُ اللّٰہَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَۃِ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَنَسُ اَطِبْ کَسْبَکَ تُجَبْ دَعْوَتَکَ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَرْفَعُ اللُّقْمَۃَ مِنَ الْحَرَامِ اِلٰی فِیْہِ فَلَا یُسْتَجَابُ لَہٗ دَعْوَۃٌ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا (ترمذی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ میں مستجاب الدعوات بن جاؤں آپؐ نے فرمایا انسؓ اپنی کمائی حلال رکھو' تمہاری دعائیں قبول ہوں گی' کیونکہ جب کوئی آدمی حرام کا لقمہ اپنے منہ میں اٹھاتا ہے تو اس کی چالیس دن کی دعائیں قبول نہیں کی جاتی ہیں۔

اس روایت کو امام منذریؒ نے "الترغیب والترہیب" میں حضرت ابن عباسؓ کی حدیث سے ذکر کیا۔ البتہ مستجاب الدعوات ہونے کی درخواست کرنے والے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ ہیں۔ نیز طبرانی نے بھی اس کو نقل کیا ہے۔

عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْہُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مال میں جو چیز آدمی کو ملے گی وہ اس چیز کی پروانہ کرے گا کہ یہ حلال ہے یا حرام۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام خور کی دُعا قبول نہیں ہوتی

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ وَّلَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَآ اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ يٰاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا۔ وَقَالَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَآءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَّغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے کہ خداوند تعالیٰ پاک ہے پاک چیزوں کو قبول کرتا ہے اور خداوند تعالیٰ نے مومنوں کو بھی اسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم اپنے رسولوں کو دیا ہے چنانچہ فرمایا ہے اے رسولو! کھاؤ پاک چیزوں میں سے اور نیک کام کرو اور فرمایا ہے اے ایمان والو! کھاؤ پاک کھانوں میں سے جو ہم نے تم کو دیے ہیں۔ پھر ذکر کیا آپؐ نے ایک شخص کا جو طویل سفر کرتا ہے' پراگندہ بال اور غبار آلودہ' اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتا اور کہتا ہے اے پروردگار' اے پروردگار حالانکہ کھانا اس کا حرام' پہننا اس کا حرام، لباس اس کا حرام' اور حرام ہی میں پرورش کیا گیا ہے' پھر کیوں کر اس شخص کی دعا قبول کی جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکرؓ کا حرام خوری سے اجتناب کا ایمان افروز واقعہ

حدیث میں ہے:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِيْ بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُوْبَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهٖ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِيْ مَا هٰذَا؟ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّيْ خَدَعْتُهٗ فَلَقِيَنِيْ فَأَعْطَانِيْ بِذٰلِكَ فَهٰذَا الَّذِيْ أَكَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَأَدْخَلَ أَبُوْبَكْرٍ يَدَهٗ فَقَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ بَطْنِهٖ (بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کا ایک غلام تھا جو اپنی کمائی میں سے کچھ اپنے مالک کو دیا کرتا تھا اور حضرت ابوبکرؓ اس کی کمائی کو کھالیا کرتے تھے۔ ایک روز یہ غلام کوئی چیز لایا اس میں سے ابوبکرؓ نے بھی کھایا' غلام نے عرض کیا' آپ کو معلوم ہے یہ کیا چیز ہے۔ ابوبکرؓ نے پوچھا یہ کیا چیز ہے۔ غلام نے عرض کیا میں ایام جاہلیت میں ایک شخص کو غیب کی باتیں بتایا کرتا تھا حالانکہ میں اس فن سے اچھی طرح واقف نہ تھا لیکن میں اس کو فریب دیتا تھا' آج اس شخص سے میری ملاقات ہوئی اور اس نے مجھ کو یہ چیز دی۔ یہ وہی چیز ہے جو آپ نے کھائی ہے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے اپنے منہ میں ہاتھ ڈالا اور جو کچھ پیٹ میں تھا' قے کر کے نکال دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کا حق دبانا دوزخ میں پہنچا دے گا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَّا دِرْھَمَ لَہٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِصَلٰوۃٍ وَّصِیَامٍ وَّزَکٰوۃٍ وَّیَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ ھٰذَا وَقَذَفَ ھٰذَا وَاَکَلَ مَالَ ھٰذَا وَسَفَکَ دَمَ ھٰذَا وَضَرَبَ ھٰذَا فَیُعْطٰی ھٰذَا مِنْ حَسَنَاتِہٖ وَھٰذَا مِنْ حَسَنَاتِہٖ فَاِنْ فَنِیَتْ حَسَنَاتُہٗ قَبْلَ اَنْ یُّقْضٰی مَا عَلَیْہِ اُخِذَ مِنْ خَطَایَاھُمْ فَطُرِحَتْ عَلَیْہِ ثُمَّ طُرِحَ فِی النَّارِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ، مشکوٰۃ ص ۴۳۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں' رسول اللہؐ نے فرمایا ہے' تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں! مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تو درہم (روپیہ پیسہ) ہو اور نہ سامان واسباب۔ آپ نے فرمایا' میری امت میں سے قیامت کے دن مفلس وہ شخص ہوگا جو دنیا سے نماز' روزہ اور زکوٰۃ (وغیرہ) ہر قسم کی عبادتیں لے کر آئے گا اور ساتھ ہی کسی کو گالی دینے' کسی پر تہمت لگانے' کسی کا مال کھا جانے' کسی کو ناحق مار ڈالنے اور کسی کو ناحق مارنے کے گناہ بھی لائے گا پھر ایک مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا' دوسرے مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا۔ جب اس کی یہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حق باقی رہ جائیں گے تو ان حقداروں کی برائیاں اور گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے اور پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

محترم حضرات کرام' آپ سے کہا کہ اگر ہم نے کسی عالم دین کا حق مارا ہے یا اس کو ایذاء دی ہے تو اس کا نام لکھیں تا کہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں۔ وگرنہ کل قیامت کے روز ہم مذکورہ بالا سزاؤں کو برداشت نہیں کر سکتے۔ مگر احباب گرامی قدر ہم صرف دین کی تبلیغ کا مشن لے کر نکلے ہیں ہمارا اور کوئی مقصد نہیں تاہم بعض حضرات طرح طرح کی بدگمانیاں پھیلاتے ہیں اس بارے میں سماعت فرمائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپس میں حسد نہ کرو !

۷ ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

حضرت ابی ہریرۃؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لیے کہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے (یعنی نیکیوں کو فنا کر دیتا ہے) جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

۸ ۔ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاكَ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِیْثِ وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَفِیْ رِوَایَةٍ وَلَا تَنَافَسُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

حضرت ابو ہریرۃؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' بد گمانی سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لیے کہ بدگمانی بد ترین جھوٹی بات ہے اور کسی کا حال یا کوئی خبر معلوم کرنے کی کوشش نہ کرو' جاسوسی نہ کرو' اور کسی کے سودے کو نہ بگاڑو (یعنی چیز کے لینے کا ارادہ نہ ہو اور خواہ مخواہ کسی کے سودے پر سودا کرنے لگو) آپس میں حسد نہ کرو' آپس میں بغض نہ رکھو' آپس میں غیبت نہ کرو اور خدا کے سارے (مسلمان) بندے بھائی بن کر رہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپس میں حرص نہ کرو۔

۹ ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ.

حضرت ابوہریرۃؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اچھا گمان رکھنا منجملہ بہترین عبادت کے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو اذیت نہ دو،

۱۰۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادٰی بِصَوْتٍ رَفِیْعٍ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِہٖ وَلَمْ یُفْضِ الْاِیْمَانُ اِلٰی قَلْبِہٖ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِیْنَ وَلَا تُعَیِّرُوْھُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِھِمْ فَاِنَّہٗ مَنْ یَّتَّبِعْ عَوْرَۃَ اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ یَتَّبِعِ اللّٰہُ عَوْرَتَہٗ وَمَنْ یَّتَّبِعِ اللّٰہُ عَوْرَتَہٗ یَفْضَحْہُ وَلَوْ فِیْ جَوْفِ رَحْلِہٖ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر تشریف فرما ہو کر بلند آواز سے فرمایا اے وہ مسلمانو، جو زبان سے اسلام لائے اور دل میں ایمان کا اثر نہیں رکھتے (تم کو آگاہ کیا جاتا ہے) تم مسلمانوں کو اذیت نہ دو، ان کو عار نہ دلاؤ، ان کے عیوب کو نہ ڈھونڈو، اس لیے کہ جو شخص کسی مسلمان کے عیب تلاش کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کے عیب کو ڈھونڈتا ہے اور جس شخص کے عیب کو خدا تلاش کرے (اس کی رسوائی ظاہر ہے) خدا تعالیٰ اس کو رسوا کرے گا اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر چھپا بیٹھا ہو۔

۱۱۔ عَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَکَرَ بِہٖ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

حضرت ابی بکر الصدیقؓ کہتے ہیں، رسول اللہ صلاللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو کسی مسلمان کو ضرر پہنچائے یا کسی کے ساتھ مکر کرے

۱۲۔ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَرْبَی الرِّبٰوا الْاِسْتِطَالَۃُ فِیْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ حَقٍّ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

حضرت سعید بن زیدؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سب سے بڑا سود مسلمان کی ناحق آبرو ریزی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٣ـ عَنْ اَبِیْ صِرْمَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰہُ بِہٖ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ قَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

حضرت ابی صرمہؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی مسلمان کو ضرر پہنچائے گا اللہ اس کو ضرر پہنچائے گا۔ اور جو شخص مشقت ڈالے گا، اللہ اس پر مشقت ڈالے گا۔" (ابن ماجہ، ترمذی) اور ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

١٤ـ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَکَلَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ اُکْلَۃً فَاِنَّ اللّٰہَ یُطْعِمُہٗ مِثْلَھَا مِنْ جَھَنَّمَ وَمَنْ کَسٰی ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَکْسُوْہُ مِثْلَہٗ مِنْ جَھَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَۃٍ وَّرِیَاءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَقُوْمُ لَہٗ مَقَامَ سُمْعَۃٍ وَّرِیَاءٍ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت مستوردؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے جو شخص کسی مسلمان کی برائی اور غیبت کر کے ایک لقمہ کھائے (یعنی اس ذریعہ سے رزق حاصل کرے) خدا تعالیٰ اس کو اس لقمہ کی مانند دوزخ کی آگ کھلائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت و ذلت کے معاوضہ میں کسی کو کپڑا پہنائے اس کو خدا تعالیٰ اسی کی مانند دوزخ کی آگ کا لباس پہنائے گا اور جو شخص کہ کھڑا کرے کسی کو یا خود کھڑا ہو لوگوں کو اپنی خوبیاں اور برائیاں سنانے اور دکھانے کے لیے، قیامت کے دن خود خدا تعالیٰ اس کی برائیاں اور کمزوریاں دکھانے اور سنانے کے لیے کھڑا ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام اہلِ اسلام سے اپیل

تمام اہلِ اسلام سے اپیل ہے اللہ کے لیے میری مدد کریں' اگر میں نے کسی عالم دین کو ایذاء دی ہے تو اس کی نشاندہی کریں' بندہ یعنی عبد الرشید انصاری توبہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ بھی نہ کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کے عذاب ہیں" (القرآن)　　(پ ۳۰ سورۃ البروج)

حدیث (ابو داؤد) میں ہے کہ "اس نے خدا کی شکر گزاری نہیں کی جس نے لوگوں کی شکر گزاری نہ کی اور جس نے اسے چھپایا اس نے ناشکری کی ہے"

اگر مجھ سے جہالت میں گناہ ہوا ہے تو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے برا کام کر بیٹھتے ہیں' پھر جلدی توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ ان کو معاف کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے" (سورہ النساء ۱۷)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہے اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔" (سورہ النساء آیت ۱۱۰)

حدیث میں ہے:

حضرت انسؓ کہتے ہیں' فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین گنہگار یا خطا کار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔" (ترمذی' ابن ماجہ' دارمی)

تا کہ بندہ دنیا میں توبہ کر لے۔ آخرت میں توبہ نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن حضرات کے نام کتاب میں درج کیے گئے ہیں انکی تعداد ۲۵۵ ہے

اگر ہم نے کسی عالمِ دین کا حق مارا ہے یا اس کو ایذاء دی ہے اس کا نام لکھیں تا کہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں، اور ایذاء دہی پر اس سے معذرت کرلیں، کیونکہ حقوق العباد معاف نہیں ہیں جب تک ادا نہ کیے جائیں یا معاف نہ کیے جائیں۔

اس لیے حدیث میں ہے، ہر ہفتہ میں بندوں کے اعمال دو مرتبہ یعنی پیر اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اور ہر مومن بندہ کی بخشش کی جاتی ہے مگر اس بندہ کو نہیں بخشا جاتا جو اپنے کسی مسلمان بھائی سے عداوت رکھتا ہو۔ لہٰذا وہ حدیثیں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلٌ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر بندہ کی بخشش کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو اور وہ شخص اس بخشش سے محروم رہ جاتا ہے جو کسی مسلمان سے کینہ اور عداوت رکھتا ہو۔ اور فرشتوں سے کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت دے دو کہ وہ آپس میں صلح کر لیں۔

۲۔ وَعَنْ اَبِیْ خِدَاشٍ السُّلَمِیِّ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

حضرت ابو خداشؓ سلمی کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے سال بھر ناراض رہا اور اس سے ملاقات نہ کی، اس نے گویا اس کا خون بہایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ اَعْمَالُ النَّاسِ فِىْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ اِلَّا عَبْدًا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ہفتہ میں بندوں کے اعمال' دو مرتبہ یعنی پیر اور جمعرات کے دن خداوند تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اور ہر مومن بندہ کی بخشش کی جاتی ہے مگر اس بندہ کو نہیں بخشا جاتا جو اپنے کسی مسلمان بھائی سے عداوت رکھتا ہو۔ اس کی نسبت کہہ دیا جاتا ہے کہ اس کو دو دن کی مہلت دو کہ وہ آپس میں صلح کر لیں۔

۴۔ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَاِنْ مَرَّتْ بِهٖ ثَلٰثٌ فَلْيَلْقَهٗ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِى الْاَجْرِ وَاِنْ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْاِثْمِ وَ خَرَجَ الْمُسْلِمُ مِنَ الْهِجْرَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کسی مسلمان کو یہ امر جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ناراض رہے اور اس سے ملاقات نہ کرے' تین دن گزر جانے پر اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے جا کر ملے اور اس کو سلام کرے۔ اگر وہ سلام کا جواب دے دے تو (مصالحت کے) اجر میں دونوں شریک ہیں اور اگر سلام کا جواب نہ دے تو جواب نہ دینے والا گنہگار ہوا اور سلام کرنے والا ترک ملاقات کے گناہ سے بری ہو گیا۔

(ابوداؤد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَکُوْنُ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلٰثَۃٍ فَاِذَا لَقِیَہٗ سَلَّمَ عَلَیْہِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ کُلُّ ذٰلِکَ لَا یَرُدُّ عَلَیْہِ فَقَدْ بَآءَ بِاِثْمِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کسی مسلمان کو یہ بات روا نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے خفا رہے اور اس کو چھوڑ دے۔ جب وہ مسلمان جو اس سے خفا ہے کہیں ملے تو وہ اس کو سلام کرے۔ وہ جواب نہ دے تو دوبارہ سلام کرے۔ اب بھی جواب نہ دے تو تیسری بار سلام کرے۔ اگر اس مرتبہ بھی اس نے جواب نہ دیا تو اس کا گناہ اس کے ذمہ ہو گا۔

۶۔ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثَۃٍ فَمَنْ ھَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی مسلمان کو یہ بات جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور اس سے ملاقات نہ کرے۔ جو شخص تین دن سے زیادہ ناراض رہا اور اس عرصہ میں مرگیا تو دوزخ میں جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس انسان نے اپنے گناہ کا اقرار کیا اسکی اصلاح ہو جاتی ہے

حدیث ملاحظہ ہو:

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ جَآءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَ اُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِهٖ جُنُوْنٌ فَاُخْبِرَ اَنَّهٗ لَيْسَ بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ اَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهٗ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيْحَ خَمْرٍ فَقَالَ اَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَلَبِثُوْا يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلٰثَةً ثُمَّ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ۔ (رواہ مسلم، مشکوۃ صفحہ ۳۱۰)

ترجمہ: "حضرت بریدہؓ کہتے ہیں کہ ماعز بن مالکؓ نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، یا رسول اللہ! مجھ کو پاک کیجئے، آپ نے فرمایا، افسوس ہے تجھ پر۔ واپس جا، خدا سے استغفار کر اور توبہ کر، وہ چلا گیا اور تھوڑی دور جا کر پھر واپس آیا اور عرض کیا، یا رسول اللہ مجھ کو پاک کیجئے۔ آپ نے پھر وہی الفاظ کہے جو پہلے فرمائے تھے۔ چار مرتبہ اسی طرح ہوا۔ چوتھی مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا، کس چیز سے پاک کروں؟ اس نے عرض کی زنا سے۔ نبی ﷺ نے صحابہؓ سے پوچھا، کیا یہ دیوانہ ہے؟ عرض کیا گیا، دیوانہ نہیں ہے۔ پھر آپ نے فرمایا، کیا اس نے شراب پی ہے؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر اس کا منہ سونگھا لیکن بو نہ پائی۔ پھر آپ نے ماعز سے پوچھا، کیا تو نے زنا کیا؟ عرض کیا ہاں! رسول اللہ نے اس کی سنگساری کا حکم دے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا' صحابہؓ نے اس کو سنگسار کر دیا۔ دو تین روز اسی طرح گزر گئے' یعنی ماعز کی سنگساری کو۔ ایک روز حسب معمول رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا' ماعز بن مالکؓ کی مغفرت کی دعا کرو' اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو ساری امت پر تقسیم کیا جائے تو ان سب کے لیے کافی ہو۔"

"پھر ایک عورت جو قبیلہ ازد کی غامد میں سے تھی' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کو پاک کیجئے' آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے واپس جا کر توبہ واستغفار کر۔ عورت نے عرض کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ جیسے آپ نے ماعز کو واپس کر دیا تھا' مجھ کو بھی واپس کر دیں۔ وہ (حرام نطفہ سے) حاملہ ہے۔ آپ نے فرمایا تو (حاملہ ہے؟) عرض کیا ہاں۔ آپ نے فرمایا ٹھہر' یہاں تک کہ تو پیٹ کے بچے کو جنے۔ راوی کا بیان ہے کہ ایک انصاری نے اس عورت کی کفالت کی یہاں تک کہ اس نے بچہ جنا۔ پھر کچھ عرصہ بعد وہ انصاری حاضر ہوا اور عرض کیا اس غامدیہ نے بچہ جن لیا ہے۔ آپ نے فرمایا ہم ابھی اس کو سنگسار نہیں کریں گے اور اس کے بچہ کو اس حال میں نہ رہنے دیں گے کہ کوئی اس کو دودھ پلانے والا نہ ہو۔ ایک انصاری نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ اس کی رضاعت کا میں ذمہ دار ہوں گا۔ نبی ﷺ نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دے دیا۔

(رواہ مسلم' مشکوۃ ص ۳۱۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب آجائے پھر مدد نہ مل سکے گی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ○

ترجمہ: "پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اس کے قبل اس کے کہ تم پر عذاب آجائے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔" (پ ۲۴، الزمر، آیت ۵۴)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ○

ترجمہ: "اور جنہوں نے توبہ نہ کی پس وہ ہی ظالم ہیں۔" (پ ۲۶، الحجرات ۱۱)

توبہ اللہ کا بڑا احسان ہے

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَآ اُحِبُّ اَنَّ لِیَ الدُّنْیَا بِھٰذِہِ الْاٰیَۃِ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا الْاٰیَۃَ فَقَالَ رَجُلٌ فَمَنْ اَشْرَکَ؟ فَسَکَتَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَلَا وَمَنْ اَشْرَکَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔ (مشکوٰۃ ص ۲۰۶)

حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں اس آیت کے مقابلہ میں اپنے لیے دنیا کو پسند نہیں کرتا یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا ایک شخص نے پوچھا، جس نے شرک بھی کیا؟ آپ نے اس کا جواب نہیں دیا اور پھر کچھ توقف کے بعد کہا خبردار ہو، وہ شخص بھی جس نے شرک کیا۔ تین مرتبہ آپ نے یہی الفاظ فرمائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ کے وقت کی حدبندی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ (پ ۴، النساء ۱۸)

ترجمہ: "ان کی توبہ کی قبولیت کا وعدہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی' نہ ان کی توبہ ہے جو کفر پر ہی مرجائیں۔" (پ ۴' النساء ۱۸

ایک اور جگہ اس طرح ہے:

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ (پ ۲۴' سورہ مومن' آیت ۸۴)

اگلی دو آیتوں تک مطلب یہ ہے کہ ہمارے عذابوں کا معائنہ کر لینے کے بعد ایمان کا اقرار کرنا نفع نہیں دیتا۔

اور جگہ ہے: يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ (پارہ ۸' سورہ انعام' آیت ۱۵۸)

مطلب یہ ہے کہ جب مخلوق سورج کو مغرب کی طرف سے چڑھتے ہوئے دیکھ لے گی' اس وقت جو ایمان لائے یا نیک عمل کرے اسے نہ اس کا عمل نفع دے گا نہ اس کا ایمان۔ فرعون نے بھی غرق ہوتے ہوئے کہا تھا کہ میرا اس خدا پر ایمان ہے جس پر بنی اسرائیل کا ایمان ہے۔ میں اس کے سوا کسی کو لائق عبادت نہیں مانتا۔ میں اسلام قبول کرتا ہوں۔ خدا کی طرف سے جواب ملتا ہے کہ اب ایمان لانا بے سود ہے۔ بہت نافرمانیاں اور شرانگیزیاں کر چکے ہو۔ جب سورج مغرب سے نکلے گا'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابلیس سجدے میں گر پڑے گا اور زور زور سے کہے گا' الٰہی مجھے حکم کر میں مانوں گا' جسے تو فرمائے' میں سجدہ کرنے کو تیار ہوں۔ اس کی ذریت اس کے پاس جمع ہو جائے گی اور کہے گی یہ ہائے وائے کیسی ہے؟ وہ کہے گا مجھے یہیں تک کی ڈھیل دی گئی تھی' اب وہ آخری وقت آ گیا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر اردو)

لہٰذا حضرات گرامی' عرض ہے جن حضرات کرام کے نام کتاب میں درج کیے گئے ہیں' ان کی تعداد ۲۵۵ ہے۔ اگر ہم نے کسی کا حق مارا ہے یا اس کو ایذاء دی ہے تو اس کا نام لکھیں تا کہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (پ ۲' سورۃ البقرہ آیت ۱۶۰)

"مگر جنھوں نے توبہ کی اور نیک بن گئے اور کھول کر بیان کر دیا تو ان کے قصور میں معاف کرتا ہوں اور میں بہت معاف کرنے والا مہربان ہوں۔"

محترم حضراتِ گرامی !

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

"اور جنھوں نے توبہ نہ کی پس وہ ہی ظالم ہیں۔ (پ ۲۶ الحجرات)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اگر بندہ ناحق مقدمہ کرے تو اسکے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ○ (پ ۳۰) البروج، آیت ۱۰)

ترجمہ: "بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ بھی نہ کی، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کے عذاب ہیں۔"

حدیث میں ہے:

۱۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ (مشکوۃ ص ۱۲)

"ابن عمروؓ سے روایت ہے، فرمایا رسول اللہؐ نے کہ پورا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھوں سے مسلمان محفوظ و مامون رہیں اور مہاجر وہ ہے جس نے ان تمام چیزوں کو چھوڑ دیا ہو جن سے خدا نے منع فرمایا ہے۔"

۲۔ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ وَاِنِ اشْتَكٰى رَأْسُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ رواہ مسلم

"حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا، سارے مومن شخص واحد کی مانند ہیں (یعنی ایک شخص کے جسم کے اعضاء کے مانند) جب اس کی آنکھ دکھتی ہے تو سارا جسم دکھتا ہے اور سر میں درد ہوتا ہے تو سارا بدن اس کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کی طرف سے دعوت

میرا طریقہ کار یہ ہے کہ میں پہلے خط کے ذریعے معلومات حاصل کرتا ہوں۔ پھر کتاب کی شکل میں وعظ کرتا ہوں۔ پھر تبصرہ کے ذریعے لوگوں کو دعوت دیتا ہوں۔ پھر وکلاء کے ذریعے پیغام پہنچاتا ہوں اور پھر عدالت کے ذریعے حکومت کو بھی درس توحید دیتا ہوں۔ آپ بتائیں کہ اس میں میری کیا غلطی ہے؟ بلکہ یہ تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والی جماعت کا کام ہے اور میں اس کا ایک ادنیٰ خادم ہوں۔ آپ میری حوصلہ افزائی کریں جزاکم اللہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۔ پ ۲ البقرہ آیت ۱۹۰۔

اور لڑو بیچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنے والوں کو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَکُوْنَ فِتْنَةٌ وَّیَکُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ پ ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۹۳۔

اور ان سے لڑو جب تک کہ فتنہ نہ مٹ جائے اور اللہ تعالیٰ کا دین غالب نہ آجائے اگر یہ رک جائیں۔

زیادتی تو صرف ظالموں پر ہے۔

اگر آپ نے ظالم کا ساتھ دیا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَا تَرْکَنُوْٓا اِلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ○ پ ۱۲ سورہ هود آیت ۱۱۳۔

اور مت جھکو طرف ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں پس لگے گی تم کو آگ اور نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ کے کوئی دوست پھر نہیں مدد دیئے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجہاد ماض الی یوم القیامۃ (حدیث شریف)

جہاد قیامت تک جاری ہے

جہاد کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش اور جدوجہد کرنا اور جہاد
میں اس کوشش کی تین قسمیں ہیں۔

مسلح ہوکر ① تن سے ② زبان سے ③ قلم سے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکی زندگی میں قرآن مجید کے ذریعے دعوت حق
میں جہاد کیا یعنی زبان کی حد تک مشرکین کے خلاف زبان کے ساتھ جہاد کیا
مدنی زندگی میں قتال کی اجازت ملنے کے بعد جہاد جاری رکھا۔ مشرکین و یہود کے
خلاف تلوار کا جہاد، منافقین کے ساتھ زبان کا جہاد اور بعض سربراہان
مملکت کو خطوط لکھ کر قلم سے جہاد کیا۔

جمع و ترتیب: حیدر رشید انصاری، صدر ادارہ